احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 26 جولائی 2012ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 26 جولائی 2012ء 6 رمضان 1433 ہجری 26 وفا 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 174

رحمت کا دن

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کہ آپ رمضان کے بعد مجھے کس مہینہ میں روزے رکھنے کا ارشاد فرماتے ہیں۔ فرمایا اگر تو رمضان کے بعد روزے رکھنا چاہتا ہے تو محرم میں روزے رکھ۔ کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے۔ اس میں ایک ایسا دن ہے جس دن اللہ نے ایک قوم پر رحمت نازل فرمائی تھی اور ایک دوسری قوم پر بھی اسی مہینہ میں رحمت فرمائے گا۔

(جامع ترمذی کتاب الصوم باب فی صوم المحرم حدیث نمبر:673)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ کی حکمت یہ ہے کہ لعلکم تتقون تا کہ تم کو تقویٰ حاصل ہو یہ تتقون کا لفظ قرآن کریم میں تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے ایک دکھوں سے بچنے کے معنے میں، دوسرے گناہ سے بچنے کے معنوں میں اور تیسرے روحانیت کے اعلیٰ مدارج کے حاصل کرنے کے متعلق۔ پس اس لفظ کے ذریعہ سے تین حکمتیں اللہ تعالیٰ نے روزہ کی بیان فرمائی ہیں۔ پہلی حکمت یہ کہ انسان روزہ کے ذریعہ دکھوں سے بچ جاتا ہے بظاہر یہ امر قابل تعجب معلوم ہوتا ہے کہ روزے سے انسان دکھ سے بچے کیونکہ روزہ سے تو انسان اور بھی تکلیف پاتا ہے مگر جب غور سے دیکھا جائے تو روزہ درحقیقت انسان کو دو سبق دیتا ہے جس سے اس کی قومی حفاظت ہوتی ہے اول سبق تو یہ ہے کہ مالدار لوگ جو سال بھر عمدہ سے عمدہ غذائیں کھاتے رہتے ہیں ان کو اپنے غریب بھائیوں کی تکلیفوں کا جو فاقوں سے دن گزارتے ہیں احساس بھی نہیں ہوتا نہ انہوں نے بھوک کی تکلیف کبھی دیکھی ہوتی ہے نہ بھوک کی تکلیف کا وہ اندازہ لگا سکتے ہیں لیکن (۔) کے حکم کے ماتحت بڑے سے بڑے امراء کو روزے رکھنے پڑتے ہیں اور تب ان کو یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ بھوک کی تکلیف کیسی ہوتی ہے اور اپنے غریب بھائیوں کی حالت کا صحیح اندازہ ہو جاتا ہے اور ان کی ہمدردی کا جوش دلوں میں پیدا ہوتا ہے اور اس کا نتیجہ قوم کی ترقی اور حفاظت ہوتا ہے اور قوم کی حفاظت درحقیقت فرد کی حفاظت ہی ہوتی ہے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ (۔) نہیں چاہتا کہ لوگ سست اور غافل ہوں اور تکلیف برداشت کرنے کی ان میں عادت نہ ہو بلکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ ضرورت کے وقت وہ ہر قسم کی مشقت برداشت کرنے کی قابلیت رکھتے ہوں اور روزے ہر سال (۔) کے اندر یہ مادہ پیدا کر جاتے ہیں اور جو لوگ (۔) کے اس حکم پر عمل کرنے والے ہوں وہ کبھی عیاشی اور غفلت میں مبتلا ہو کر ہلاک نہیں ہو سکتے۔

دوسرا امر کہ روزوں سے انسان گناہ سے بچتا ہے اس طرح متحقق ہوتا ہے کہ گناہ درحقیقت مادی لذات کی طرف جھکنے کا نام ہے اور یہ قاعدہ دیکھا گیا ہے کہ جب انسان کسی کام کا عادی ہو جائے تو وہ اس کو چھوڑ نہیں سکتا۔ مگر جب اس میں یہ طاقت ہو کہ اپنی مرضی پر اس کو چھوڑ بھی دے تو پھر وہ خواہش اس پر غلبہ نہیں مارتی۔ جب کوئی شخص روزوں میں تمام ان لذتوں کو جو اس کو بعض اوقات گناہ کی طرف کھینچتی ہیں خدا کے لئے چھوڑ دیتا ہے اور ایک مہینہ تک برابر اپنے نفس پر قابو پانے کی عادت ڈالتا ہے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ ان لالچوں کا مقابلہ آسانی سے کر سکتا ہے جو اسے گناہ کی طرف کھینچتی ہیں۔

تقویٰ کے قیام میں روزوں سے اس طرح مدد ملتی ہے کہ ان دنوں میں چونکہ رات کو کھانا کھانے کے لئے اٹھنا پڑتا ہے زیادہ عبادت اور دعاؤں کا موقع ملتا ہے اور دوسرے جب بندہ خدا تعالیٰ کے لئے اپنے آرام کو چھوڑتا ہے تو خدا تعالیٰ بھی اس کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کی روح کو طاقت بخشتا ہے۔

﴿احمدیت.......... انوار العلوم جلد 8 صفحہ 162﴾

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب
ماہر امراض جلد
مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
آرتھوپیڈک سرجن
مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ
گائناکالوجسٹ

تینوں ڈاکٹر صاحبان مورخہ 29 جولائی 2012ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ احباب وخواتین ان ڈاکٹرز صاحبان کی خدمات سے استفادہ کیلئے پرچی روم سے رابطہ کر کے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نمایاں کامیابی

محترمہ مبارکہ مبشر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالنصر وسطی ربوہ اہلیہ مکرم پروفیسر مبشر احمد طاہر صاحب تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے بیٹے غالب احمد طاہر واقف نو نے ICT.Comppec کے تحت آل پاکستان انٹر کالجز، یونیورسٹیز کمپیوٹر پروجیکٹس ایگزیبیشن اینڈ کمپیٹیشن 2012ء (All Pakistan Inter Colleges/Universtities Computer Projects Exhibition&Competition) میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے جو کالج آف الیکٹریکل اینڈ مکینیکل انجینئرنگ (Nust) راولپنڈی میں منعقد ہوا۔ موصوف کو سیکرٹری منسٹری آف ٹیکنالوجی اور کمانڈنٹ ای۔ایم۔ای راولپنڈی لیفٹیننٹ جنرل عبید زکریا نے 20 ہزار روپے نقد اور شیلڈ و سرٹیفکیٹ سے نوازا۔

موصوف مکرم بشیر احمد صاحب سابق کارکن نظارت علیا کا پوتا اور سابق درویش مکرم عبدالستار ناصر صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بیٹے کی اس کامیابی کو آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے نیز خلافت اور احمدیت کے جاں نثاروں میں سے بنائے۔ آمین

مشعل راہ

رمضان محاسبہ نفس کرتے ہوئے گزرے تو گناہ مٹ جاتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 24/ اکتوبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں۔ جس شخص نے رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں رکھے اور اپنا محاسبہ نفس کرتے ہوئے رکھے اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دئے جائیں گے اور اگر تمہیں معلوم ہوتا کہ رمضان کی کیا کیا فضیلتیں ہیں تو تم ضرور اس بات کے خواہشمند ہوتے کہ سارا سال ہی رمضان ہو۔ تو یہاں دو شرطیں بیان کی گئی ہیں۔ پہلی یہ کہ ایمان کی حالت اور دوسری ہے محاسبہ نفس۔ اب روزوں میں ہر شخص کو اپنے نفس کا بھی محاسبہ کرتے رہنا چاہئے۔ دیکھتے رہنا چاہئے کہ یہ رمضان کا مہینہ ہے اس میں میں جائزہ لوں کہ میرے میں کیا کیا برائیاں ہیں، ان کا جائزہ لوں۔ ان میں سے کون کون سی برائیاں ہیں جو میں آسانی سے چھوڑ سکتا ہوں ان کو چھوڑوں۔ کون کون سی نیکیاں ہیں جو میں نہیں کر سکتا یا میں نہیں کر رہا۔ اور کون کون سی نیکیاں ہیں جو میں اختیار کرنے کی کوشش کروں۔ تو اگر ہر شخص ایک دو نیکیاں اختیار کرنے کی کوشش کرے اور ایک دو برائیاں چھوڑنے کی کوشش کرے اور اس پر پھر قائم رہے تو سمجھیں کہ آپ نے رمضان کی برکات سے ایک بہت بڑی برکت سے فائدہ اٹھالیا۔

ایک حدیث میں آتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تمہارا یہ مہینہ تمہارے لئے سایہ فگن ہوا ہے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حلفی ارشاد ہے کہ مومنوں کے لئے اس سے بہتر مہینہ کوئی نہیں گزرا اور منافقوں کے لئے اس سے برا مہینہ کوئی نہیں گزرا۔ اس مہینے میں داخل کرنے سے قبل ہی اللہ عزوجل مومن کا اجر اور نوافل لکھ دیتا ہے جبکہ منافق (کے گناہوں) کا بوجھ اور بدبختی لکھ لیتا ہے۔ اس طرح کہ مومن مالی قربانیوں کے لئے اپنی طاقت تیار کرتا ہے اور منافق غافل لوگوں کی اتباع اور ان کے عیوب کی پیروی میں قوت بڑھاتا ہے۔ پس درحقیقت یہ حالت مومنوں کے لئے غنیمت اور فاجر کے لئے (اس کے مطابق) سازگار رہوتی ہے۔ (مسند احمد)

اب مالی قربانیوں میں بھی صدقہ وخیرات وغیرہ بہت زیادہ دینے چاہئیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں آتا ہے کہ ان دنوں آپ کا ہاتھ بہت کھلا ہوجاتا تھا۔

(روزنامہ الفضل 26/ اکتوبر 2004ء)

اللہ اسے شاداب رکھے

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ اور خوشحال رکھے جس نے ہم سے کوئی بات سنی اور آگے اسی طرح اسے پہنچایا جس طرح اس نے سنا تھا۔ کیونکہ بہت سے ایسے لوگ جن کو بات پہنچائی گئی ہے، سننے والوں سے زیادہ یاد رکھنے والے اور سمجھ سے کام لینے والے ہوتے ہیں۔

(ترمذی کتاب العلم باب الحث علی تبلیغ السماع)

خدا کے فضلوں کی برسات

خدا کے فضلوں کی برسات لے کے آیا ہے
یہ رنگ و نُور کی سوغات لے کے آیا ہے

اتر رہے ہیں فلک سے یہ ارمغاں کیا کیا
یہ ماہِ خاص کرامات لے کے آیا ہے

لو ہو رہا ہے شب و روز رحمتوں کا نزول
قدم قدم پہ یہ برکات لے کے آیا ہے

پھر ایک شان لئے آ گیا ہے ماہِ صیام
یہ کیسی کیسی عنایات لے کے آیا ہے

سرور و کیف میں ڈوبے ہوئے ہیں اہلِ وفا
یہ جذب و عشق کے جذبات لے کے آیا ہے

غمِ حیات کے سب سلسلے سنورنے لگے
یہ سب دعاؤں کا اثبات لے کے آیا ہے

جو ایک رات ہے افضل ہزار راتوں سے
ہاں بامرادوں کی وہ رات لے کے آیا ہے

عبدالصمد قریشی

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ امریکہ (13)

گوئٹے مالا اور برمودا کے وفد سے ملاقات، مجلس عاملہ امریکہ و مجلس عاملہ انصاراللہ کو ہدایات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

2 جولائی 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح 4 بجکر 40 منٹ پر تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

آج پروگرام کے مطابق گوئٹے مالا اور برمودا سے آنے والے وفود کی ملاقات کے علاوہ نیشنل مجلس عاملہ یو ایس اے اور نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ یو ایس اے کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگز تھیں۔

وفود سے ملاقاتوں اور ان میٹنگز کا انتظام ہوٹل Sheraton کے ایک کانفرنس روم میں کیا گیا تھا۔

گوئٹے مالا کے وفد سے ملاقات

10 بجکر 40 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل کے کانفرنس روم میں تشریف لائے اور سب سے پہلے گوئٹے مالا (Guatemala) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ گوئٹے مالا سے مکرم عبدالستار خان صاحب امیر و مربی انچارج گوئٹے مالا کے ساتھ چھ افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ ان میں سے ایک David Gonzalez صاحب تھے جو جماعت کے جنرل سیکرٹری ہیں۔ انہوں نے 2007ء میں بیعت کی تھی۔ 2008ء میں پہلی بار جلسہ سالانہ یوکے پر آئے اور حضور انور سے ملاقات کی تو ان میں خاص روحانی تبدیلی پیدا ہوئی۔ اور واپس آکر لوگوں کو کھل کر احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ ان کے ذریعہ ایک عرب پروفیسر اور کئی گوئٹے مالن افراد احمدیت میں داخل ہو چکے ہیں۔ موصوف بہت فدائی اور مخلص احمدی ہیں۔

ایک دوسرے دوست Cesar Saza o صاحب تھے۔ موصوف نے بتایا کہ وہ ایڈووکیٹ ہیں اور گوئٹے مالا شہر کی میونسپلٹی میں سول میرج ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ ہیں۔ گزشتہ سال پہلی مرتبہ لندن کے جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ حضور انور سے ملاقات کے نتیجہ میں تبدیلی پیدا ہوئی اور واپس آکر بیعت کر لی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ان کو یوکے جلسہ نے توجہ دلائی کہ احمدیت قبول کریں۔

ایک نو احمدی خاتون Alezandra صاحبہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دیکھتے ہی اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکیں اور رو پڑیں، آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں اور بات کرنا مشکل ہو گیا۔ ان کی ایک غیر احمدی بہن Gladys بھی ساتھ تھیں۔ ان کی آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے اور جذباتی ہو گئیں۔

کچھ توقف کے بعد Alezandra صاحبہ نے بتایا کہ ان کو جلسہ نے بہت متاثر کیا ہے۔ یوں لگتا تھا کہ ہم سب ایک فیملی کی طرح ہیں۔ سب ایک دوسرے سے محبت و پیار سے ملتے تھے۔ آئندہ سال ہم انشاء اللہ جلسہ سالانہ یوکے میں بھی شامل ہوں گے۔

اس نو احمدی خاتون کی والدہ Ampro صاحبہ اور ساس Margrita صاحبہ بھی وفد میں شامل تھیں۔ والدہ نے بتایا کہ وہ جلسہ سے بہت متاثر ہوئی ہیں۔ ان کی والدہ کٹر کیتھولک ہیں۔ اب بیٹی کی دعوت الی اللہ کی وجہ سے احمدیت کے کافی قریب ہیں۔ ان کی والدہ نے جب وفات مسیح کے بارہ میں لٹریچر پڑھا تو بے اختیار رو پڑیں اور کہنے لگیں کہ ہمیں پادریوں اور چرچ نے سخت اندھیرے میں رکھا ہے۔ اصل حقیقت یہی ہے کہ حضرت مسیح انسان تھے اور بحیثیت انسان وفات پائی۔

اس نو احمدی خاتون Alezandra کے والد گوئٹے مالا کے ایک صوبہ کے گورنر رہ چکے ہیں۔ موصوفہ نے بتایا کہ ابھی میری منگنی ہوئی ہے اور ابھی شادی نہیں ہوئی۔ میرا خاوند انشاء اللہ شادی سے قبل احمدی ہو جائے گا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم بڑی مضبوط احمدی لگتی ہو تم انشاء اللہ اسے احمدی کر لو گی۔

احمدی خاتون کی ساس Margrita صاحبہ نے بتایا کہ ان کے کافی (Coffee) کے بہت بڑے باغات، فارم ہیں اور کافی کا پراسس بھی ہمارے فارم میں ہی ہوتا ہے۔ ملک میں استعمال کے علاوہ ملک سے باہر بھی بھجوائی جاتی ہے۔ موصوفہ اپنے فارم کی کافی (Coffee) ساتھ لائی تھیں اور حضور انور کی خدمت میں بطور تحفہ پیش کی۔

احمدی خاتون نے بتایا کہ احمدی عورتیں جب ملتی ہیں اور نماز پڑھتی ہیں تو اس نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔ میں کیتھولک سے آئی ہوں۔ حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ بابرکت کرے۔

گوئٹے مالا (Guatemala) میں بھی ہیومینیٹی فرسٹ امریکہ کے تحت خدمت انسانیت کے کام جاری ہیں۔ جماعت کے جنرل سیکرٹری ہیومینیٹی فرسٹ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر بھی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے آئی کیمپ میں 35,30 آپریشن کرنے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپریشن کی تعداد کو 100 (سو) تک لے جائیں۔ آپ کو فنڈز مہیا کر دیئے جائیں گے۔

IT سینٹر کے حوالہ سے انہوں نے بتایا کہ اس وقت ہمارے پاس 20 کمپیوٹر ہیں اور جو طلباء استعمال کر رہے ہیں ان کی تعداد 300 کے قریب ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ ہیومینیٹی فرسٹ امریکہ ان کو مزید 10 کمپیوٹر مہیا کر دے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت وفد کے ممبران سے دریافت فرمایا کہ میں کب وہاں آؤں، کونسا موسم اچھا ہے۔ اس پر ممبران نے بتایا کہ اکتوبر سے جنوری تک کا موسم اچھا ہوتا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔ ٹھیک ہے لیکن اس سال نہیں۔

گوئٹے مالا میں ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت ایک ہسپتال کے قیام کا بھی منصوبہ ہے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا گیا کہ اس پراجیکٹ کی تعمیر شروع کرنے کیلئے ایک ملین ڈالر کی ضرورت ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے اس کا انشاء اللہ انتظام ہو جائے گا۔

گوئٹے مالا وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات گیارہ بجے ختم ہوئی۔ وفد کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

برمودا کے وفد سے ملاقات

اس کے بعد ملک برمودا (Burmuda) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ برمودا سے صدر صاحب جماعت کے ساتھ تین غیر احمدی افراد آئے تھے۔ جن میں ایک مرد اور دو خواتین تھیں۔

صدر صاحب جماعت برمودا نے بتایا کہ یہ ساتھ آنے والے دوست وہاں کے پہلے مسلمان ہیں۔ انہوں نے اسلام قبول کر لیا ہوا ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انہیں مخاطب ہو کر فرمایا کہ آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔ اب دعا کریں کہ آپ کو آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق امام مہدی پر اور مسیح موعود پر ایمان لانے کی توفیق عطا ہو۔ یہ دعا کریں کہ اگر وہ سچا ہے اور جماعت سچی ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اس میں شامل ہونے کی توفیق دے۔

حضور انور نے فرمایا۔ آپ نے جلسہ دیکھ لیا ہے، سارا ماحول دیکھ لیا ہے کہ ہم کس طرح منظم ہیں اور آرگنائز ہیں۔

موصوف نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ جماعت احمدیہ جو انسانیت کی خدمت کر رہی ہے اس نے مجھے بہت متاثر کیا ہے اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہی پیغام لے کر حضرت مسیح موعود تشریف لائے تھے کہ خدا تعالیٰ کا حق ادا کرو اور خدا کی مخلوق کے حق ادا کرو۔

حضور انور نے فرمایا۔ آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ چودھویں صدی میں مسیح اور مہدی آئے گا۔ اس کو قبول کرنا اور میرا اسلام پہنچانا خواہ تمہیں برف کے تودوں پر سے گھٹنوں کے بل چل کر جانا پڑے تو اس کے پاس جانا اور میرا اسلام پہنچانا۔

حضور انور نے فرمایا جب تک آپ ایک ہاتھ پر جمع نہیں ہوتے ترقی نہیں کر سکتے۔ اب دیکھیں مسلمان قرآن کریم پڑھتے ہیں، نمازیں پڑھتے ہیں، روزے رکھتے ہیں۔ حج کرتے ہیں لیکن پھر بھی ان میں اختلافات ہیں اور کوئی ترقی نہیں ہے کیونکہ یہ ایک ہاتھ پر جمع نہیں ہیں۔ دوسری طرف جماعت احمدیہ ترقی کر رہی ہے کیونکہ وہ ایک ہاتھ پر ہے اور انہیں خدا کی تائید اور رہنمائی حاصل ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ جب قرآن کریم کی آیت وآخرین منھم لما یلحقوا بھم نازل ہوئی۔ تو صحابہؓ نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا کہ یہ آخرین، بعد میں آنے والے کون ہیں؟ تو اس پر آنحضرت ﷺ نے حضرت سلمان فارسیؓ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ لو کان الایمان عند الثریا لنالہ رجل او رجال من ھؤلاء کہ اگر ایمان ثریا

ستارہ پر بھی چلا گیا تو ان لوگوں میں سے ایک شخص یا زیادہ اشخاص اس کو واپس لے آئیں گے۔ چنانچہ اس پیشگوئی کے مطابق حضرت مسیح موعود آ چکے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا۔ ہر مذہب خدا کی طرف سے ہے۔ ہر نبی خدا کی طرف سے ہے۔ خدا تعالیٰ نے ہر قوم کی طرف نبی بھیجا ہے۔ قرآن کریم نے اس کا ذکر کیا ہے کہ ہر قوم میں نبی گزرا ہے۔ ایک لاکھ 24 ہزار انبیاء آئے ہیں۔ آخر پر اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو مبعوث فرمایا۔ آپ خاتم النبیّین ہیں۔ آپؐ کے بعد اب کوئی نئی شریعت نہیں۔ کوئی نیا لا نہیں آ سکتا۔ ہاں آپؐ کی شریعت کے تابع، آپؐ کی تعلیمات کو لے کر چلنے والے آ سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' اور کتاب ''دعوۃ الامیر'' کا مطالعہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا۔ اس وقت جماعت 200 سے زیادہ ممالک میں قائم ہو چکی ہے اور ملینز میں ہے۔ افریقہ میں ہماری تعداد بہت زیادہ ہے اور مسلسل بڑھ رہی ہے۔ افریقہ میں ہم خدمت خلق کے کام بھی کر رہے ہیں۔ ہم نے ہسپتال اور سکول بنائے ہیں۔ واٹر پمپ لگائے ہیں اور پینے کیلئے صاف پانی مہیا کیا ہے، سولر سسٹم کے ذریعہ ری موٹ ایریا میں بجلی مہیا کر رہے ہیں۔ ہم بغیر مذہب کی تفریق کے یہ خدمات کر رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ماڈل ویلج کا ذکر فرمایا کہ ہم افریقہ کے بعض ممالک میں ایک ایسا گاؤں بنا رہے ہیں۔ جہاں ہم سولر سسٹم کے ذریعہ پینے کا پانی، TAP واٹر مہیا کر رہے ہیں۔ سٹریٹ لائٹیں دے رہے ہیں۔ Paved سٹریٹ بنائی ہیں۔ کمیونٹی سنٹر بنایا ہے اور گرین ہاؤس بھی بنوانا ہے تاکہ سبزیاں وغیرہ اگائی جا سکیں۔ ایسے ہی ایک ماڈل ویلج کا افتتاح ہو چکا ہے۔ اب مزید بنا رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اس جلسہ سالانہ میں آپ نے جماعت کو اندرونی طور پر بھی دیکھا ہوگا کہ ہم کون ہیں۔ ہم سب رہنمائی قرآن کریم سے لیتے ہیں اور آنحضرت ﷺ سے لیتے ہیں۔

ایک خاتون مہمان نے صدر صاحب جماعت برمودا کی فیملی کے بارہ میں کہا کہ یہ فیملی بہت اچھی ہے۔ ان میں بہت خوبیاں ہیں۔ دوسروں سے بالکل مختلف ہے اور ملنسار اور ہمدرد ہے اور ہر ایک کے کام آنے والی ہے اس پر حضور انور نے فرمایا ایک احمدی فیملی کو ایسا ہی ہونا چاہئے۔

برمودا آئی لینڈ کی آبادی ساٹھ ہزار ہے۔ ان میں چودہ سو مسلمان ہیں وران مسلمانوں کے بھی آگے تین فرقے ہیں۔

حضور انور نے مہمانوں سے فرمایا جلسہ یوکے پر بھی آئیں۔ زیادہ بہتر ہوگا۔

ایک خاتون مہمان نے کہا اس جلسہ نے ہمیں بہت متاثر کیا ہے اور ہم احمدیت کے بہت قریب آ گئے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ فیصلہ کرنے سے قبل پہلے گراؤنڈ ہموار کریں۔ مذہب منتخب کرنے میں آپ آزاد ہیں۔ **لا اکراہ فی الدین** دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔ آپ پہلے اپنی فیملی میں ماحول بنا کر اور انہیں اس کیلئے تیار کر کے پھر احمدیت قبول کریں۔ میں نہیں چاہتا کہ آپ بہت زیادہ پرابلم اور مخالفت مول لیں۔

برمودا کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات 11 بجکر 25 منٹ پر ختم ہوئی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں۔

مجلس عاملہ امریکہ کو ہدایات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ امریکہ کی حضور انور ایدہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

نائب امیر مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب نے بتایا کہ امیر صاحب یو ایس اے کی ہدایت کے مطابق جماعت کے مرکزی ہیڈ کوارٹر بیت الرحمٰن میں دفتری امور کی انجام دہی سپرد ہے۔

مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نے بتایا کہ وہ نائب امیر کے ساتھ، نیشنل سیکرٹری سمعی و بصری اور ''الاسلام ویب سائیٹ'' کے انچارج میں۔ ہم نے MTA کیلئے پروگرام تیار کر کے بھجوائے ہیں اب تک Real Talk کے چھ پروگرام بھجوا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ یہاں کے میڈیا سے ہمارا رابطہ ہے۔ ان کو آرٹیکل اور دیگر مواد بھجواتے رہتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی کہ کوئی بھی سٹیٹمنٹ جاری کرنے سے قبل اجازت حاصل کرنی ہے اور امام کے پیچھے رہنا ہے۔ آگے قدم نہیں بڑھانا۔ **الا مام جنة یقاتل من ورائه**

نائب امیر مکرم ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب نے بتایا کہ وہ صدر جماعت لاس اینجلس بھی ہیں اور ویسٹ کوسٹ کی جماعتوں سے رابطہ وغیرہ بھی ان کے سپرد ہے۔

نائب امیر مکرم منعم نعیم صاحب نے بتایا کہ وہ ہیومینیٹی فرسٹ کے چیئر مین بھی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اب یہ بات واضح ہے کہ ہیومینیٹی فرسٹ جماعت کی مین سٹریم میں شامل ہے۔ اس پر منعم نعیم صاحب نے بتایا کہ بالکل ایسے ہی ہے۔

مکرم وسیم ملک صاحب نائب امیر یو ایس اے نے بتایا کہ امیر صاحب امریکہ کی طرف سے جو کام سپرد ہوتے ہیں بجا لاتا ہوں۔

بعد ازاں جنرل سیکرٹری صاحب سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعتوں کی تعداد اور Active اور باقاعدہ رپورٹس بھجوانے والی جماعتوں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ہماری 72 جماعتیں ہیں۔ جن میں سے 36 جماعتیں اپنی رپورٹس ریگولر تو نہیں بھجواتیں لیکن اپنے کام اور پروگراموں کے لحاظ سے Active ہیں۔ صرف دس جماعتیں ماہانہ رپورٹس بھجواتی ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ہم جماعتوں کو بذریعہ خطوط، فون اور ای میل یاددہانی کرواتے ہیں اور رابطہ رکھتے ہیں۔ امیر صاحب کی ہدایت پر بعض جماعتوں کا وزٹ بھی کرتا ہوں۔ وزٹ کرنے سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ابھی بہت زیادہ امپروومنٹ کی ضرورت ہے۔ آپ نے جو رپورٹ دی ہے اس کے مطابق آپ کی پچاس فیصد جماعتیں خطبات سننے، چندہ اور دیگر تربیتی پروگرام اور اجلاسات میں Active نہیں ہیں۔ اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نے بتایا کہ وہ صدر جماعت Zion بھی ہیں۔ امسال 46 افراد احمدی ہوئے ہیں اور یہ لوگ مختلف قوموں سے ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری دعوت الی اللہ نے بتایا کہ عرب لوگوں میں سے بھی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جو عربوں کی بڑی پاکٹ ہیں ان میں دعوت الی اللہ کیلئے کیا پلاننگ کی ہے۔ یہاں کے عرب احمدیوں کو عربک ڈیسک کا ممبر بنائیں اور باقاعدہ پلاننگ کر کے کام کریں۔ اسی طرح افریقن امریکن میں، وائٹ امریکن ہیں۔ ایشین ہیں۔ ان کی ٹیمیں بنائیں اور پلاننگ اور منصوبہ بندی کریں۔ نیشنل دعوت الی اللہ ٹیم بھی بنائیں اور امیر صاحب امریکہ سے اس کی منظوری حاصل کریں۔

حضور انور نے فرمایا اب دعوت الی اللہ کیلئے کریش پروگرام بنائیں اور جو پرانے احمدیوں کی اولادیں گم ہو چکی ہیں ان کو بھی تلاش کریں، ان کے بچوں کو تلاش کریں۔ حضور انور نے فرمایا مسیحؑ کے بارہ میں آتا ہے کہ وہ اپنی گمشدہ بھیڑوں کو تلاش کریں گے۔

نیشنل سیکرٹری تربیت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے چار مختلف پروگرام جاری ہیں۔

ایک حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ تیار کر کے جماعتوں کو بھجواتے ہیں اور پھر اس کا جائزہ لیتے ہیں۔

دوسرے یہ کہ شوریٰ کی منظور شدہ سفارشات کی تعمیل میں ہم ورکشاپ کرتے ہیں۔ سوشل ایشو پر بھی پروگرام ہوتے ہیں جو نوجوان ممبرز آتے ہیں وہ خصوصاً ان پروگراموں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر آپ کی تمام جماعتوں کے سیکرٹری تربیت فعال ہوں تو پھر کام درست ہوتا ہے۔ آپ ذیلی تنظیموں پر انحصار نہ کریں ان کا اپنا کام ہے۔ آپ کا اپنا کام ہے۔ آپ اپنے سیکرٹریان کے کام کو مضبوط کریں۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ شعبہ تربیت کے تحت 9 ریجنل سیکرٹری ہیں جو اپنے اپنے علاقہ میں نمازوں کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ مختلف حلقوں میں نماز کے سینٹرز بڑھائے ہیں۔ بعض گھروں بھی نماز کے سینٹرز قائم کئے گئے ہیں۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ امیر صاحب امریکہ کی طرف سے بعض معاملے آتے ہیں تو ہم کونسلنگ بھی کرتے ہیں۔ اس وقت 46 جماعتوں میں لوکل اصلاحی کمیٹی قائم ہے۔ جس کا صدر سیکرٹری تربیت ہے اور مربی سلسلہ بھی اس میں شامل ہے۔ حضور انور نے فرمایا آپ کے سیکرٹری تربیت کو خاندانی جھگڑوں میں کونسلنگ میں بہت محنت کرنی چاہئے۔ شادیوں میں علیحدگی کی پرسنٹیج بڑھ رہی ہے۔ اپنی کونسلنگ ٹیم کو مضبوط کریں اور کام کرتے رہیں۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے اب تک 69 جماعتوں میں سے 2141 طلباء کے کوائف اکٹھے کر لئے ہیں۔ باقی تین جماعتوں میں طلباء نہیں ہیں۔ ہم کوائف اکٹھے کرنے کے سلسلہ میں مزید کام کر رہے ہیں اور طلباء کی خامیوں اور کمزوریوں کا بھی جائزہ لے رہے ہیں اور ہر ہفتہ نیوز لیٹر (News Letter) بھجواتے ہیں اور مختلف امور میں طلباء کی رہنمائی کرتے ہیں۔ سکالرشپ کے حصول کے بارہ میں بھی رہنمائی کی جاتی ہے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ جب طلباء کے سکول کے فائنل امتحانات ہوتے ہیں تو کالج، یونیورسٹیز جانے سے قبل ان کی باقاعدہ کونسلنگ ہونی چاہئے گریڈ نمبر 12 کے بعد کونسلنگ ہونی چاہئے۔ احمدی ماہرین کے علاوہ دوسرے غیر احمدی ماہرین سے بھی کونسلنگ کیلئے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ بعض چیریٹیز بھی کونسلنگ کیلئے پروفیشنلز مہیا کر دیتی ہیں اس کا بھی جائزہ لے لیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا گائیڈ کرنے کے دوران یہ بھی دیکھنا چاہئے کہ کون کون سی یونیورسٹیز ٹاپ پر ہیں۔ بہتر اور اچھی ہیں۔ پھر یہ کہ کس کس مضمون میں کونسی یونیورسٹی سب سے بہتر ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یوکے میں جو Top Ten یونیورسٹی ہیں۔ ان میں نمایاں اور اعلیٰ کامیابی حاصل کرنے والے کو وہ ایوارڈ کا حقدار

قرار دیتے ہیں۔ جبکہ امریکہ میں ابھی ایسا نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا اپنی پچاس سٹیٹس میں ہائی رینکنگ یونیورسٹیز کا انتخاب کریں اور اسی طرح بعض یونیورسٹیز کسی خاص مضمون میں پہلے نمبر پر ہوں گی ان کو بھی لے لیں۔

نیشنل سیکرٹری تحریک جدید کو مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ماشاءاللہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔

سیکرٹری تحریک جدید نے بتایا کہ اس سال انشاء اللہ العزیز ہم چندہ دہندگان دس ہزار سے بڑھائیں گے۔ ہمارا بجٹ 28 فیصد زیادہ ہے۔

نیشنل سیکرٹری مال سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بڑی تفصیل کے ساتھ ان کے چندہ عام اور چندہ وصیت کے سالانہ بجٹ، چندہ دہندگان کی تعداد اور انکم کا جائزہ لیا اور فرمایا کہ جو چندہ عام دے رہے ہیں وہ ایورج انکم سے کم پر دے رہے ہیں۔ جماعتوں کے جو سیکرٹریان مال ہیں وہ اس پر زیادہ محنت کریں اور تشخیص بجٹ کے نظام کو بہتر بنائیں۔ اور جن کا معیار بہتر نہیں ہے اور اپنی انکم سے کم معیار پر چندہ دے رہے ہیں ان کو بتائیں کہ چندہ ٹیکس نہیں ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر دینا ہے۔ اگر شرح سے کم پر دینا ہے تو پھر باقاعدہ لکھ کر اس کی اجازت لیں۔ لیکن اپنا بجٹ صحیح بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا چندہ کی وصولی تقویٰ اور سچائی کی بنیاد پر ہونی چاہئے۔ سیکرٹری تربیت بھی اس بارہ میں کوشش کریں۔

فلاڈلفیا میں ایک بڑی بیت الذکر کی تعمیر کا منصوبہ ہے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا گیا ہے کہ تین ملین ڈالرز کا منصوبہ ہے۔

نیشنل سیکرٹری وقف جدید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ وقف جدید کے چندہ دہندگان کی تعداد 9700 ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس میں اضافہ کریں۔ لجنہ اور خدام کو کہیں کہ وہ بچوں کو چندہ وقف جدید کے نظام میں شامل کریں۔ ننھے مجاہد ہیں اور سات سال سے کم عمر کے ہیں وہ بھی شامل ہوں اور پھر سات سال سے پندرہ سال کی عمر کے ہیں یہ بھی شامل ہوں۔

حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ 2352 اطفال اور بچے چندہ کے نظام میں شامل ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔ اس سال کم از کم پانچ صد اطفال اور چھوٹے بچوں کا اضافہ کریں۔

نیشنل سیکرٹری وصایا نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کمانے والے ممبران کی تعداد 4850 ہے اور موصیان کی مجموعی تعداد 2273 ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اس تعداد میں ہاؤس وائف اور طالب علم بھی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ ابھی تک کمانے والوں کا پچاس فیصد ٹارگٹ حاصل نہیں کر سکے۔

نیشنل سیکرٹری وصایا نے بتایا کہ ابھی تک بعض جماعتی عہدیداران نے بھی وصیت نہیں کی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ کوششیں کرتے رہیں اور مربیان سلسلہ سے مدد لیں اور ان کو ان کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتے رہیں۔

نیشنل سیکرٹری امور عامہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ سوشل سروسز کے پروگرام جاری ہیں۔ 833 ضرورت مند فیملیز کی خوراک اور ادویات کے ذریعہ مدد کی جارہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا جو اسائیلم سیکرز آرہے ہیں ان کی بھی مدد کریں اور ان کو باقاعدہ جماعت کے سسٹم میں لائیں ورنہ بعض نوجوان ضائع ہو جاتے ہیں۔

نیشنل سیکرٹری امور خارجہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم یہ کوشش کر رہے ہیں کہ ہر جماعت میں کم از کم پچاس فیصد سرکردہ لوگوں سے رابطہ قائم ہو۔ اس بارہ میں 66 جماعتوں میں کام ہو رہا ہے اور رابطے قائم ہو رہے ہیں میئرز اور لوکل آفیشلز سے میٹنگ ہو رہی ہیں اور مختلف ممالک میں پرسی کیوشن کے حوالہ سے بات ہو رہی ہے۔

ہم نے اپنے نیشنل سیمینار میں سیکرٹریان امور خارجہ کی ٹریننگ کی ہے ہماری امور خارجہ کی ٹیم میں 52 لوگ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب ٹرینڈ ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ **جب میں کسی چیز سے روکتا ہوں تو اس کے پیچھے کوئی وجہ ہوتی ہے۔ آپ کے نزدیک صرف یہاں کے حالات ہوتے ہیں جبکہ میری ساری دنیا کے حالات پر نظر ہوتی ہے۔ پاکستان میں جماعتی حالات بھی مدنظر ہوتے ہیں۔** بعض امور کی وجہ سے مخالفت بڑھ جاتی ہے۔

نیشنل سیکرٹری ضیافت کو حضور انور نے فرمایا۔ ٹھیک ہے آجکل تو آپ کا شعبہ کام کر رہا ہے۔

نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ نے بتایا کہ وہ صدر جماعت ولنگبر و بھی ہیں۔

اس وقت رشتہ ناطہ کی فہرست میں 362 نام ہیں جن میں 157 لڑکے اور 205 لڑکیاں ہیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ پچاس سے اوپر رشتے تجویز کئے گئے ہیں۔

صدر صاحب انصار اللہ کو فرمایا کہ آپ کے ساتھ تو ابھی علیحدہ میٹنگ ہو گی۔

نیشنل سیکرٹری زراعت نے بتایا کہ بیت الرحمٰن میں نمونہ کے طور پر ایک فارم بنایا ہوا ہے۔ سبزیاں وغیرہ اگائی ہیں۔ تا کہ لوگوں کو علم ہو کہ کس طرح فارم بنانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔ ہماری بیوت الذکر میں ایسی جگہیں ہیں جہاں گرین ایریا ہے وہاں گرین ہاؤس بن سکتا ہے۔ سبزیاں اگائی جاسکتی ہیں۔ گارڈن وغیرہ بنایا جاسکتا ہے۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم القرآن نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ انٹرنیٹ کے ذریعہ تعلیم القرآن کا کام ہو رہا ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا۔ کیا آپ نے سروے کیا ہے۔ کتنے بچے پڑھ رہے ہیں۔ اس پر سیکرٹری تعلیم القرآن نے بتایا کہ 629 اطفال میں 98 ایسے ہیں جنہوں نے ابھی ناظرہ مکمل نہیں کیا۔

اسی طرح 65 سال کی عمر کے بعض انصار ایسے بھی ہیں جنہوں نے اب قرآن کریم سیکھا ہے۔ ہم اس طرف بھی توجہ دے رہے ہیں کہ نئے آنے والے پڑھنا سیکھیں۔

وقف عارضی کے حوالہ سے رپورٹ دیتے ہوئے سیکرٹری نے بتایا کہ 20 لوگ سالانہ وقف عارضی کرتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا انصار اللہ کے ممبرز کو کہیں کہ وقف عارضی کیا کریں یہ لوگ تو فارغ ہوتے ہیں۔

انٹرنل آڈیٹر نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اکاؤنٹ باقاعدہ چیک کرتا ہوں۔ لوکل آڈیٹر مقامی جماعتوں کے آڈٹ کرتے ہیں جبکہ میں مرکزی ہیڈ کوارٹر کے حسابات کا آڈٹ کرتا ہوں۔

نیشنل سیکرٹری صنعت و تجارت کو حضور انور نے فرمایا کہ آپ نے کیا پلان بنایا ہوا ہے۔ آپ کا کیا پروگرام ہے۔ اب اسائیلم سیکرز آرہے ہیں۔ ان کیلئے ضرورت ہو گی۔ ان کیلئے بھی کام کریں۔

نیشنل سیکرٹری اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے قرآن کریم شائع کرنا ہے۔ اس کیلئے تیاری کر رہے ہیں۔

نیشنل سیکرٹری صاحب وقف نو نے بتایا کہ واقفین نو بچوں کی کل تعداد 721 ہے۔ 341 بچے 15 سال سے اوپر کی عمر کے ہیں جن میں سے 192 نے وقف فارم پُر کر دیا ہوا ہے۔ باقی نے ابھی کرنا ہے۔ حضور انور نے فرمایا جنہوں نے کرنا ہے ان سے کروائیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری وقف نو نے بتایا کہ اکثر بچے اب اپنی تعلیم کے آخری سالوں میں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا۔ یوکے میں واقفات نو کے لئے ''مریم'' رسالہ کا اجراء کیا ہے۔ وہاں سے اس کی مزید کاپیاں منگوا لیں۔ **واقفین نو کیلئے ''اسماعیل'' کے نام سے رسالہ کا اجراء ہوا ہے۔ میرا پیغام اس میں شائع ہوا ہے وہ ہر وقف نو تک جانا چاہئے۔**

امین نے بتایا کہ بینک کا حساب رکھتا ہوں۔ کہ کتنا خرچ ہو رہا ہے اور کتنا اکاؤنٹ میں موجود ہے۔

ایڈیشنل سیکرٹری وقف جدید نے بتایا کہ نئے آنے والوں کو نظام میں شامل کرتے ہیں۔ اس سال جو نئے داخل ہو رہے ہیں ان کو شامل کیا جارہا ہے۔

مربیان نے بھی باری باری اپنی رپورٹ پیش کی۔

مربی سلسلہ یحییٰ لقمان صاحب نے بتایا کہ 6 سٹیٹس میں آٹھ جماعتیں میرے سپرد ہیں اور بہت دور دور پھیلی ہوئی ہیں۔ ایک جماعت میں دس گھنٹے کا سفر کر کے جاتا ہوں اور وہاں پھر ہفتہ بھر قیام ہوتا ہے۔

انعام الحق کوثر صاحب مربی سلسلہ نے بتایا کہ مڈویسٹ ریجن میں 9 جماعتیں ہیں اور 300 میل کے اندر اندر جماعتیں ہیں۔ جماعتوں کے دورہ جات کے دوران دعوتی اور تعلیم القرآن کلاسز خود لیتا ہوں۔

ارشاد احمد ملہی صاحب مربی سلسلہ نے بتایا کہ ان کے پاس چار سٹیٹس میں 8 جماعتیں ہیں ڈیٹرائٹ جماعت سب سے بڑی ہے اور ڈیٹن سے چار گھنٹے کی ڈرائیو پر ہے۔

شمشاد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے بتایا کہ ویسٹ کوسٹ میں میرے سپرد 7 جماعتیں ہیں سب سے بڑی جماعت لاس اینجلس ہے۔ اس کے چھ صد ممبرز ہیں۔ جو سب سے چھوٹی جماعت ہے وہ 20 سے 30 ممبران پر مشتمل ہے۔

مربی سلسلہ ظفر احمد سرور صاحب نے بتایا کہ ان کے پاس تین مختلف سٹیٹس میں 8 جماعتیں ہیں۔ ہر جمعہ مختلف جماعتوں میں جا کر پڑھاتا ہوں سب سے بڑی جماعت بوسٹن میں ہے۔

مبشر احمد صاحب مربی سلسلہ نے بتایا کہ نارتھ ویسٹ ریجن میں سات جماعتیں ہیں سب سے دور والی جماعت سیاٹل ہے جس کا فاصلہ 800 میل ہے۔

مربی سلسلہ محمد ظفر اللہ ہنجرا صاحب نے بتایا کہ پانچ سٹیٹس میں میری سات جماعتیں ہیں۔ ہیوسٹن اور ڈلاس بڑی جماعتیں ہیں اور دونوں کی تعداد پانچ صد کے قریب ہے۔

مربی سلسلہ اظہر حنیف صاحب نے بتایا کہ میرا سینٹر ولنگبر و میں ہے۔ اور دو صد میل کے اندر اندر میری چھ جماعتیں ہیں۔

مکرم داؤد احمد حنیف صاحب اور محمد سعید خالد صاحب کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے کاموں کا مجھے علم ہے۔ Caribbean Islands کے جو ممالک ہیں وہ آپ کے سپرد ہیں۔

نیشنل مجلس عاملہ یو ایس اے کی حضور انور ایدہ

اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ سوا ایک بجے ختم ہوئی۔

عاملہ انصار اللہ کو ہدایات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ امریکہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد نائب صدر مجلس انصار اللہ سے ان کے سپرد کاموں کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر نائب صدر صاحب نے بتایا کہ پیچھے ہٹے ہوئے لوگوں سے رابطہ کر کے ان کو قریب لانا ان کے ذمہ ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو لوگ پیچھے ہٹے ہوئے ہیں ان کی کیٹیگری بنائیں۔ بعض عہدیداران سے ناراض ہو کر پیچھے ہٹے ہوں گے۔ بعض کسی اور وجہ سے ہٹے ہوں گے۔ سارا جائزہ لیں کہ کیا وجہ ہے کہ ان کا اعتماد ختم ہوا۔ یہ کیوں پیچھے ہٹے ہیں ہر ایک کا انفرادی جائزہ لیں پھر ان کو قریب لائیں۔ ان کے قریب لانے کیلئے ایسے لوگوں کو مقرر کریں جن کی وہ عزت واحترام کرتے ہیں۔

نائب صدر صف دوم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنے انصار ورزش کرتے ہیں۔ سائیکل چلاتے ہیں یا پیدل سیر کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر مجلس کا Data اکٹھا کریں کہ کتنے ورزش کرنے والے ہیں اور سائیکل چلانے والے یا پیدل چلنے والے ہیں۔ سال میں دو تین دفعہ Walk آرگنائز کرلیا کریں۔

ایک نائب صدر صاحب نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ وہ انصار کی ویب سائیٹ آرگنائز کرتے ہیں۔

قائد عمومی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ ہماری 68 مجالس ہیں اور ان میں سے صرف ایک مجلس سست ہے باقی 67 مجالس اپنی رپورٹ ریگولر بھجواتی ہیں۔ انصار کی مجموعی تعداد 2602 ہے۔ جب مجالس سے رپورٹس آتی ہیں تو قائدین اور صدر صاحب ان رپورٹس پر اپنا تبصرہ دیتے ہیں۔ ریجنل ناظمین بھی اپنے ریمارکس دیتے ہیں۔ پھر یہ ریمارکس زعماء مجالس کو بھجوائے جاتے ہیں۔

قائد دعوت الی اللہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امسال انصار اللہ کے تحت پانچ نئے احمدی ہوئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ داعیان الی اللہ کی کوئی سپیشل ٹیم ہے یا کسی کی ذاتی کوششوں کے نتیجہ میں یہ لوگ احمدی ہوئے ہیں۔ اس پر قائد دعوت الی اللہ نے بتایا کہ ذاتی رابطوں کے نتیجہ میں ان لوگوں نے بیعت کی ہے۔

قائد اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہر ماہ ہم اپنا رسالہ بھی شائع کرتے ہیں اور مجالس کو News Letter بھی جاری کرتے ہیں۔

قائد مال نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 2602 انصار ہیں اور ہمارا سالانہ بجٹ 3,98000 ڈالرز ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی ہے کہ جو فارغ ہو چکے ہیں۔ ریٹائر ہو چکے ہیں ان کے ماہانہ چندہ کے لئے اپنی مجلس شوریٰ میں معاملہ رکھ کر کوئی رقم معین کریں۔

قائد تعلیم القرآن نے بتایا کہ آن لائن کلاسز لی جارہی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو انگلش سپیکنگ انصار نو مبائعین ہیں۔ ان کے لئے تعلیم القرآن کی ذمہ داری بھی آپ کے سپرد ہے۔ بیشک نو مبائعین کے قائد ان کیلئے کام کر رہے ہیں مگر آپ کی اپنی ذمہ داری ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ واقفین عارضی کے نظام کو مضبوط بنائیں اور اس میں نئے آنے والے اسائیلم سیکرز کو بھی شامل کریں۔

آڈیٹر مجلس انصار اللہ نے بتایا کہ وہ ہر سہ ماہی آڈٹ کرتے ہیں اب جلسہ کے بعد سینٹر کا آڈٹ کرنا ہے۔

قائد تربیت نو مبائعین نے بتایا کہ 43 نو مبائعین تھے۔ اب 38 رہ گئے ہیں باقی پانچ تین سال کی حد عبور کر چکے ہیں اور جماعتی نظام کا حصہ بن گئے ہیں۔ جو اس وقت زیر تربیت ہیں ان میں سے بعض Active ہیں۔ دعوت الی اللہ بھی کرتے ہیں اور تربیتی پروگراموں میں شامل ہوتے ہیں۔ مجالس میں سیکرٹریان تربیت کے ان لوگوں سے رابطے ہیں۔

قائد تجنید نے بتایا کہ انصار کی تجنید 2602 ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ عام طور پر تجنید اور مال کا فگر ایک جیسا نہیں ہوتا۔ آپ گراس روٹ لیول پر آرگنائز کریں اور اپنی تجنید کا ایک دفعہ پھر جائزہ لیں۔

قائد ایثار نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم ضرورت مندوں کی میڈیکل کیمپس اور بلڈ ڈونیشن کے ذریعہ مدد کرتے ہیں۔ ان کو ادویات بھی فراہم کرتے ہیں۔ خوراک بھی مہیا کرتے ہیں اور احمدی احباب کو کمپیوٹر ٹریننگ دیتے ہیں اور ان کو انٹرویو وغیرہ کیلئے تیار کرتے ہیں۔

قائد وقف جدید نے بتایا کہ وہ مجالس سے مل کر پروگرام بناتے ہیں۔

قائد صحت جسمانی نے بتایا کہ انصار کو تلقین کی ہے کہ وہ سائیکل کا استعمال کریں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ نائب صدر صف دوم کے ساتھ مل کر اپنا پروگرام ترتیب دیں۔

قائد تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے مطالعہ کیلئے کتب مقرر کی ہوئی ہیں اور سال میں دو مرتبہ امتحان بھی لیتے ہیں جس میں 26 سے 32 فیصد انصار حصہ لیتے ہیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ایک تو اس تعداد کو بہتر کریں اور دوسرے کتاب شرائط بیعت بھی اپنے نصاب میں رکھیں اور کوشش کریں کہ 80 فیصد انصار امتحان میں شریک ہوں اور اس ٹارگٹ کو حاصل کریں۔

قائد تربیت نے بتایا کہ ہم انصار کو نمازوں کی طرف توجہ دلا رہے ہیں اس پر حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ جو ایک دو نمازوں میں آرہے ہیں ان کو توجہ دلائیں کہ زیادہ میں آئیں۔ اور جو باقاعدہ پانچ نمازیں ادا کر رہے ہیں ان کو توجہ دلائیں کہ تہجد ادا کریں۔ نوافل ادا کریں اور اپنی توجہ خدا کی طرف رکھیں۔

قائد تحریک جدید نے بتایا کہ تحریک جدید کے چندہ میں 9 لاکھ ڈالر انصار اللہ کی طرف سے شامل تھا اور 54 فیصد انصار اللہ کی شمولیت تھی۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ کے ریجنل ناظمین کا تعارف حاصل کیا۔

نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ دو بجکر پانچ منٹ پر ختم ہوئی۔

اس کے بعد تصاویر کا پروگرام تھا۔ درج ذیل مجلس عاملہ اور شعبوں نے باری باری گروپ کی صورت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ، نیشنل مجلس عاملہ امریکہ، مربیان سلسلہ امریکہ، تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے اولڈ سٹوڈنٹ، ہومیوپیتھی فرسٹ یو۔ایس۔اے، الاسلام، MTA، تعلیم القرآن، مردوں اور خواتین کے گروپس نے علیحدہ علیحدہ تصویر بنوائی۔

فلاڈلفیا کی بیت الذکر کا نقشہ

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فلاڈلفیا میں جماعت کی ایک بڑی بیت الذکر کا نقشہ ملاحظہ فرمایا۔ اس بیت الذکر کی اب تعمیر شروع ہونی ہے۔ یہ بیت الذکر دو منزلہ ہے اور دو ایکڑ قطعہ زمین پر تعمیر ہو رہی ہے۔ اس میں نماز کیلئے مردوں اور خواتین کے ہال کے علاوہ (جس میں آٹھ صد افراد نماز ادا کر سکیں گے) دفاتر مشن ہاؤس، مربی کی رہائش، کانفرنس روم، کلاس روم، لجنہ کے آفسز، چلڈرن روم، ملٹی پرپز ہال اور جماعتی کچن شامل ہیں۔ اس کی تعمیر پر تین ملین ڈالر کا منصوبہ ہے۔ مکرم صدر صاحب جماعت نے اس موقع پر بیت مبارک قادیان، بیت اقصیٰ قادیان اور بیت الدعا قادیان کی ایک ایک اینٹ دعا کیلئے پیش کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی الیس اللہ کی انگوٹھی باری باری ان تینوں اینٹوں پر رکھی اور دعا کی۔ یہ تینوں اینٹیں اس بیت کی بنیاد میں نصب کی جائیں گی۔

اس کے بعد مکرم ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب نائب امیر یو ایس اے وصدر جماعت لاس اینجلس کی فیملی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

بعد ازاں مجلس خدام الاحمدیہ کی سیکیورٹی ٹیم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ اور شرف مصافحہ بھی حاصل کیا۔

اڑھائی بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت ہادی Harrisburg تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس ہوٹل تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج مجموعی طور پر 54 فیملیز کے 432 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ملاقات کرنے والی فیملیز درج ذیل جماعتوں سے آئی تھیں۔

جارجیا، Kansas City، Sacramento، سیاٹل، پورٹ لینڈ، لاس اینجلس ایسٹ، لاس اینجلس ویسٹ، Tulas, Binghamton Miami, Rochester, Phoenix, Silicon, valley, Dallas, Buffelo, Syracuse, Tucsaon, Houston سنٹرل ورجینیا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر 25 منٹ پر ختم ہوا۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتر سے باہر تشریف لائے تو بہت سی فیملیز گیلری میں کھڑی تھیں جن کی ملاقات نہیں ہوسکی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت ہر فیملی کے پاس سے گزرے۔ اور ان سے گفتگو فرمائی۔ فیملی نے سلام عرض کیا اور دعا کی درخواستیں کیں۔ مردوں نے شرف مصافحہ کیا۔ ساتھ ساتھ تصاویر بھی بنتی رہیں۔ یوں یہ سبھی فیملیز بھی شرف ملاقات سے فیضیاب ہوئیں۔

نو بجکر 40 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت ہادی میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد دس بجکر 10 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

☆......☆......☆......☆

مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب قائد تربیت مجلس انصار اللہ پاکستان

ہم رمضان کیسے گزاریں

چند دنوں تک رمضان کا بابرکت مہینہ شروع ہونے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے لئے اسے نہایت بابرکت فرمائے۔ اس مہینہ کی عظیم الشان برکات کے بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں

’’شھر رمضان الذی......(البقرہ: 186) سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلّی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلّی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے‘‘۔ (ملفوظات جلد دوم ص 561)

ایک رمضان المبارک کی آمد پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا۔

’’پس یہ رمضان المبارک بہت برکتوں والا مہینہ ہے بہت بروقت آیا ہے ...... اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے کھل رہے ہیں اور حضرت محمد ﷺ کی یہ پیاری آواز ہمارے کانوں میں گونج رہی ہے کہ جس کی زندگی میں یہ مہینہ داخل ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے دروازے اس پر کھولتا چلا جائے گا۔ پس اس مہینہ کو اپنی زندگی میں داخل کرلیں، خود اس مہینہ میں داخل ہو جائیں کیونکہ اس سے بہتر امن کی اور کوئی جگہ نہیں۔‘‘

(خطبات طاہر جلد 2 ص 337)

ان ارشادات کی روشنی میں ہم سب بالخصوص انصار بھائیوں کو چاہئے کہ اس مبارک مہینہ میں اس کی برکتوں سے بھرپور فائدہ اُٹھانے کے لئے کمرِ ہمت کس لیں کہ آنحضور ﷺ رمضان المبارک کی آمد پر کمر ہمت کس لیتے تھے۔ ماہِ رمضان کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کیلئے ہمیں یہ سوچنے اور غوروفکر کرنے کی ضرورت ہے کہ ہمیں یہ رمضان کس طرح گزارنا چاہئے۔ اس ضمن میں کچھ تجاویز پیش خدمت ہیں۔

گزشتہ رمضان پر غوروفکر

امسال ماہِ رمضان میں داخل ہونے سے پہلے ہمیں گزشتہ سال کے رمضان پر غوروفکر کرنا چاہئے کہ کون سی کوتاہیوں کی وجہ سے اُس رمضان سے فائدہ نہیں اٹھایا جاسکا تا کہ اس آنے والے رمضان میں وہی کوتاہیاں دوبارہ روک نہ بنیں۔ انہیں سامنے رکھتے ہوئے اِس مبارک مہینے کو نہایت بھرپور طریق پر گزارنے کیلئے پختہ عزم کرلیں۔ بدی سے نیکی کی طرف سفر اختیار کرنے کی تیاری شروع کردیں اور نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کا پُختہ عزم لے کر رمضان میں داخل ہوں تاکہ ہم اِس ماہ میں نازل ہونے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے زیادہ سے زیادہ فیض یاب ہوسکیں۔

قیام نماز

نماز باجماعت کی ادائیگی اور اس کے معیار بڑھانے کی کوشش ہم سب کو مسلسل کرتے رہنا چاہئے اور رمضان المبارک سے پہلے اس طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔

اس کا بنیادی مرحلہ تو یہ ہے کہ گھر کے ہر فرد کو نماز سادہ مکمل آتی ہو۔ جسے نہ آتی ہو اسے ابھی سے یاد کروادیں۔ جن کو نماز کا ترجمہ نہ آتا ہو انہیں نماز کا ترجمہ سکھانے کی موثر کوشش کریں۔ اس غرض کے لئے کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ کی تیار کردہ سی ڈی نماز مع اردو ترجمہ نہایت مفید ہے۔ جو نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ سے دستیاب ہے۔ یہ درج ذیل ویب سائٹ پر بھی موجود ہے

’’ www.saapk.org ‘‘

پھر نماز کا صرف ترجمہ جاننا بھی کافی نہیں بلکہ اس کے مطالب اور معارف کا علم ہونا ضروری ہے تاکہ نماز پڑھتے ہوئے ہر لفظ کا ترجمہ ذہن میں دوہرایا جائے اور اس کے مضامین کی گہرائی میں اُتر کر صحیح معنوں میں نمازوں کی لذت حاصل کی جاسکے۔

نماز کے روحانی، اخلاقی جسمانی اور مادی فوائد اور نماز جمعہ کی اہمیت سے اُن بھائیوں اور بچوں کو آگاہ کرنا بہت ضروری ہے جن کی طرف سے اس کے باقاعدہ التزام میں مستعدی نظر نہیں آتی اور پھر بیوت الذکر میں سب بھائیوں کو حاضر کرنے کیلئے دردمندانہ دعاؤں کے ساتھ ساتھ اچھی پلاننگ اور خاص کوششیں کرنے کی ضرورت ہے۔ قیام نماز کے سلسلے میں مختلف دعائیں اور نماز میں ذوق پیدا کرنے کیلئے حضرت مسیح موعود کی دعائیں یاد کروانے اور انہیں دہراتے رہنے کی طرف بھی بیوت الذکر میں آنے والوں کو متوجہ کرتے رہنا چاہیے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس نے اس مہینہ میں ایک فرض ادا کیا اُسے عام دنوں کے ستر فرض کے برابر ثواب ملے گا۔ اور اس ماہ میں ادا کئے گئے نفل کا ثواب عام دنوں میں فرض ادا کرنے کے برابر ہے۔ پس اس مبارک مہینے میں تمام فرض نمازیں اور نفلی نمازیں ادا کرنے کی طرف ہمیں قدم آگے سے آگے بڑھانے چاہئیں۔

روزے رکھنا

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’روزے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی تقویٰ میں ترقی، اُن کی روحانیت میں اضافے، انہیں اپنے قرب سے نوازنے اور انہیں دعاؤں کی قبولیت کے طریق اور حقیقت بتانے کیلئے ایک تربیتی کورس کے طور پر فرض فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزے کی جزا میں خود ہوں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے۔ پس جب اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے روزے کو اپنی ڈھال بناؤ گے تو خدا تعالیٰ خود تمہاری ڈھال بن جائے گا۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5 ستمبر 2008ء)

چنانچہ ہر اس شخص کو جس پر روزہ فرض ہے اور کوئی مجبوری لاحق نہیں رمضان المبارک کے روزے باقاعدگی سے رکھنے چاہئیں۔

سفر میں چھوڑے ہوئے روزوں کو بعد میں رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لئے اپنے پروگراموں کو ابھی سے اس طرح ترتیب دیں کہ رمضان میں سوائے اشد مجبوری کے سفر اختیار نہ کرنا پڑے۔ دوسرے اپنی معمول کی دنیوی مصروفیات کو بھی حتی الوسع نسبتاً ہلکا کرنے کی کوشش کریں تاکہ عبادات کے لئے زیادہ وقت میسر آسکے۔ ماہِ رمضان میں ماتحتوں کا کام کم کرنے کی ہدایت خود آنحضرت ﷺ نے فرمائی ہے۔

رمضان کے روزے دوسروں کو رکھوانا بھی ایک بہت بڑی نیکی ہے۔ حسبِ استطاعت یہ نیکی بجا لانے کی کوشش بھی کرتے رہنا چاہئے۔ اس طرح روزہ دار کے ساتھ ساتھ روزہ رکھوانے والے کو بھی ثواب ملتا ہے اور روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی بھی نہیں ہوتی۔

اِسی طرح روزہ دار کی افطاری کروانا بھی بہت ثواب کا موجب ہے۔ آنحضور ﷺ کے ارشاد کے مطابق جو شخص اِس مہینہ میں روزہ دار کی افطاری کرواتا ہے تو یہ عمل اِس کے گناہوں کی معافی کا ذریعہ بن جاتا ہے اور اُسے آگ سے آزاد کیا جاتا ہے۔ ایک موقع پر کچھ صحابہؓ نے آنحضور ﷺ سے سوال کیا کہ ہم میں سے ہر ایک کی اتنی توفیق نہیں کہ روزہ دار کی افطاری کا انتظام کرسکے تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ افطاری کا یہ ثواب اُس شخص کو بھی عطا کرتا ہے جو روزہ دار کو ایک گھونٹ دُودھ میں پانی ملا کر دُودھ کی کچی لسّی یا کھجور سے یا پانی کے ایک گھونٹ سے ہی روزہ کھلوا دیتا ہے۔ اور جو روزہ دار کو سیر کر کے پیٹ بھر کے کھانا کھلائے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے میرے حوضِ کوثر سے ایسا شربت پلائے گا کہ اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہوگا۔

خواتین بھی عید الفطر کے نقطۂ نظر سے افراد خانہ کے کپڑوں وغیرہ کی تیاری اور دیگر لوازمات اگر رمضان سے کچھ پہلے مکمل کرلیں تو ماہ رمضان میں روزے رکھنے اور اور ذکر الٰہی اور دیگر عبادات کی طرف زیادہ توجہ دے سکیں گی جو دراصل رمضان اور عید کا اصل مقصد ہے۔

اعتکاف

آخری عشرہ اعتکاف کا ہوتا ہے جن افراد کی صحت اجازت دیتی ہو اور دیگر مصروفیات سے وقت نکال سکتے ہیں انہیں اعتکاف کی عبادت بجا لانے کی کوشش بھی کرنی چاہئے۔ اور اس آخری عشرے میں لیلۃ القدر کی تلاش کے لئے سعی بھی۔ اس بارے میں آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں رمضان المبارک میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار راتوں سے بہتر ہے۔ جو اس سے محروم رہا وہ تمام نیکیوں سے محروم رہا اور اس کی خیر و برکت سے کوئی بدقسمت ہی محروم رہ سکتا ہے۔

(مشکوٰۃ کتاب الصوم الفصل الثالث)

پھر یہ بھی فرمایا کہ جو لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ اور حصول ثواب کی نیت سے رات کو اٹھ کر نماز پڑھتا ہے۔ اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(ترمذی ابواب الصوم باب ماجاء فی شھر رمضان)

ظاہری اور باطنی صفائی

دین نے تمام عبادتوں کے لئے صفائی کی شرط ضروری قرار دی ہے۔ وہ دعائیں جو ناپاک ہونے کی حالت میں کی جائیں وہ شرفِ قبولیت حاصل نہیں کرتیں۔ اگر جسم، کپڑے اور ماحول پاک ہوں تو روح پر بھی اس کا پاک ہی اثر پڑتا ہے۔ چنانچہ رمضان سے پہلے گھروں کی صفائی، کپڑوں کی صفائی، جسم کی صفائی، بال ناخن وغیرہ تراشنا، خط بنوانا، بیوت الذکر کی صفائی اور اس کے ماحول کی صفائی کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔

ماہِ رمضان اب موسم برسات میں آرہا ہے۔ اور برسات میں لگائے گئے پودے بھی تیزی سے نشوونما پاتے ہیں شجرکاری کے اس موسم سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں۔

پودوں اور پھولوں وغیرہ کی پنیری حاصل کر کے اپنے گھر اور بیوت الذکر کے صحن اور ماحول کی خوبصورتی اور زیبائش بڑھانے کی کوشش کریں۔

رمضان میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے لہٰذا ابھی سے جنت کے دروازوں کو کھولنے کی غرض سے باطنی صفائی کے لئے ایک لائحہ عمل تیار کر لینا چاہئے۔

دیگر تدابیر کے علاوہ اس ضمن میں کم از کم ایک ذاتی کمزوری کا ابھی سے تعین کر لیں جس کو چھوڑنے کا مصمم ارادہ اور کوشش کرنی ہے۔اور دیگر افراد خانہ کو بھی اس کی موثر رنگ میں تحریک کریں۔

نیز باطنی صفائی کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بیان فرمودہ پانچ بنیادی اخلاق کو یاد رکھنے، یاد کروانے، اور ان پر خود بھی عمل کرنے اور اپنے ماحول میں دیگر بھائیوں کو بھی ان پر عمل پیرا ہونے کی پیار اور محبت کے ساتھ تلقین کرنے کی ضرورت ہے۔

تعلیم القرآن

رمضان اور قرآن کریم کے تعلق کے بارے میں پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

رمضان اور قرآن کریم کو ایک خاص نسبت ہے جیسا کہ حدیث میں آتا ہے کہ جبریل ہر رمضان میں جتنا قرآن نازل ہو چکا ہوتا آنحضرت ﷺ کے ساتھ مل کر اسے دہراتے تھے۔اس لئے بھی ان دنوں میں قرآن پڑھنے، سمجھنے اور درسوں میں شامل ہونے کی طرف توجہ دینی چاہئے تاکہ اس کا ادراک پیدا ہو اور اس کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو، معرفت حاصل ہو۔

(خطبات مسرور جلد اول ص 441)

قرآن کریم صحتِ تلفظ کے ساتھ اور خوش الحانی سے بلند آواز میں تلاوت کرنے کی کوشش کی جائے۔اور اس ماہ میں قرآن کریم کا کم از کم ایک دور ختم کرنے کی منصوبہ بندی کی جائے۔

جو انصار قرآن ناظرہ نہیں جانتے انہیں سکھانے کا تنظیمی طور پر بندوبست کریں۔اور جو تلاوت میں سستی کرتے ہیں وہ کم از کم دو رکوع روزانہ تلاوت کریں اور اس کا ترجمہ بھی پڑھیں۔

انصار اللہ پاکستان نے ہر ماہ نصف پارہ ترجمہ سیکھنے کے لئے مقرر کیا ہے۔اس طرف بھی توجہ کی جائے۔

تلاوت کا حق ادا کرنے کی کوشش بھی ساتھ ساتھ کرنا ضروری ہے یعنی جب قرآن کریم پڑھیں تو جو اوامر ونواہی ہیں ان پر غور کریں۔جن کے کرنے کا حکم ہے ان کو کیا جائے۔جن سے رُکنے کا حکم ہے اُن سے رُکا جائے۔یہ تبھی ممکن ہے جب ترجمہ آتا ہو۔چنانچہ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے اور سمجھنے کے لئے ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے درس قرآن کے پروگرام سے بھرپور استفادہ کیا جائے۔

ماہ رمضان کے علاوہ سال کے دیگر مہینوں میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ ترجمۃ القرآن کلاس ہر جمعرات کو پاکستانی وقت کے مطابق پونے آٹھ بجے شام اور جمعہ کے روز صبح آٹھ بجے نشر ہوتی ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے ایک ایک پارہ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ نہایت خوبصورت رنگین دیدہ زیب طبع کروانے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ہر ایک کے ساتھ آڈیو سی ڈی بھی دستیاب ہے۔

اسی طرح کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ کی درج ذیل ویب سائٹ پر پہلے تین پارے لفظی ترجمہ کے ساتھ مہیا ہیں:۔

www.saapk.org

نیز رمضان کے بابرکت ایام میں جماعتی انتظام کے تحت مردوں کے لئے جہاں جہاں درس قرآن کا انتظام ہو ان سے مردوں کو فائدہ اُٹھانے کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے۔

☆خواتین کے لئے موجودہ حالات میں ایسے انتظام اگرچہ مشکل ہیں لیکن احمدی خواتین تنظیمی عہدیداران کے ساتھ مل کر قریبی کچھ گھروں کے لئے صبح کے وقت درس قرآن کا کوئی مناسب انتظام کروا کے اس سے بھی استفادہ کر سکتی ہیں۔

☆موصی احباب و خواتین کم از کم دو بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کا سلسلہ شروع فرمادیں۔

☆اپنے بچوں کو جو قرآن کریم کا دَور ختم کرنے کے قریب ہیں ترغیب دلائیں کہ وہ رمضان میں قرآن کریم مکمل کر لیں تاکہ ان کی ''آمین'' ہو سکے۔

☆جو بچے اور بڑے قرآن کریم کا کچھ حصّہ حفظ کر سکتے ہوں اُنہیں کوشش کر کے کم از کم وہ آیات ضرور زبانی یاد کر لینی چاہئیں۔نمازوں میں جن کی تلاوت کرتے ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ اور اپنے پیارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو سُننے یا جاننے کی سعادت حاصل کی ہے۔ایتُ الکتاب اور ایتُ الرحمٰن کے نام سے کتابی شکل میں بھی دستیاب ہے۔

گھر میں افرادِ خانہ خصوصاً بچوں کے ساتھ نماز کے فوائد، قرآن کریم کے فضائل، سیرت النبی ﷺ، بزرگوں کی عبادات اور دیگر دینی موضوعات پر فیملی کلاسز کا سلسلہ جاری کیا جائے جن میں بچوں کی مناسب حوصلہ افزائی بھی کی جائے۔

ذکر الٰہی، خصوصی دعاؤں اور نوافل کی ادائیگی

حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد یاد رکھنے کی ضرورت ہے۔

''ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتّل اور انقطاع حاصل ہو۔پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی حاصل کرے جو رُوح کی تسلّی اور سیری کا باعث ہے۔اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا اُنہیں مل جاوے۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 102)

حمد و تسبیح کے بعد کثرت سے آنحضور ﷺ پر درود بھیجیں۔جو شخص حمد و درود کے بعد خدا تعالیٰ سے برکات چاہے خدا تعالیٰ کی رحمت جوش میں آکر اُس پر فضل کرنا شروع کر دیتی ہے۔

پھر ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موجودہ حالات میں ہماری رُوحانی و دینی تربیت اور ترقی کے لئے جو ارشادات فرمائے ہیں اس رمضان میں ہم سب کو خصوصیت سے اُن سب پر زیادہ سے زیادہ عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

مظلوم احمدی بھائیوں کے لئے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی تکلیف میں مبتلا ہیں روزانہ دو نوافل کی ادائیگی کا خاص طور پر خیال رکھیں اور روزانہ اُن دعاؤں کا خصوصیت سے ورد کریں جنہیں موجودہ حالات میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بار بار پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔چونکہ یہ استغفار کا بھی مہینہ ہے اس لئے استغفار بھی کثرت سے کرتے رہنا بہت ضروری ہے اور آنحضور ﷺ کے بیان فرمودہ استغفار جو ''سید الاستغفار'' کہلاتا ہے کو دلی یقین اور توجہ کے ساتھ روزانہ پڑھتے رہنا چاہئے۔

موجودہ حالات میں اکثر مقامات پر نماز تراویح کا انتظام مشکل ہوتا جا رہا ہے۔چنانچہ اب اس امر کو زیادہ یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ سب افرادِ خانہ نماز عشاء کے بعد جلد سونے کی کوشش کریں اور صبح وقتِ سحر سے کافی پہلے نیند سے بیدار ہو کر نماز تہجد خشوع وخضوع سے ادا کریں۔اور پھر گھر کے سب افراد مل بیٹھ کر سحری کھائیں۔گھر کے افراد جن پر روزہ فرض نہیں یا جو کسی مجبوری کی بناء پر روزہ نہیں رکھ سکتے انہیں بھی صبح جلد بیدار ہو کر نماز تہجد ادا کرنے کی تلقین کریں اور سحری میں بھی ضرور شامل کریں کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

☆اگر کسی کے ساتھ رنجش یا ناراضگی ہے تو ماہ رمضان سے قبل یا اس ماہ کے دوران اولین وقت میں اسے دور کر لیں دعا کی قبولیت کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ دل میں کسی سے کینہ یا بغض یا رنجش نہ ہو۔

جلسہ سالانہ برطانیہ کے ایک خطاب میں ہمارے پیارے امام نے ناراض بھائیوں سے صلح کرنے، ہر قسم کی کدورت کو دل سے نکالنے اور انہیں تحائف پیش کرنے یا کسی اور طرح حُسنِ سلوک کرنے کی جو نصیحت فرمائی تھی امسال رمضان کے اس بابرکت مہینے میں ہم اس پر عمل درآمد کر کے بھی دوہرا ثواب اور خوشی حاصل کر سکتے ہیں۔اور اپنے رب سے اپنی دعاؤں کی قبولیت کی بھی زیادہ اُمید رکھ سکتے ہیں۔

☆حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط اس بابرکت مہینہ میں خود بھی لکھیں اور افراد خانہ سے بھی لکھوائیں۔

بزرگوں کی خدمت میں بھی دعا کی درخواست حسبِ موقع زبانی یا تحریری کرتے رہیں۔

☆خاص مقامات پر کی جانے والی دعائیں بھی خاص طور پر قبول ہوتی ہیں۔اگر توفیق ہو تو کوشش کر کے مقدس مقامات پر بھی ان ایام میں حاضر ہو کر دعاؤں کی کوشش کرنی چاہیے جہاں مقدس ہستیوں کو عبادات کی توفیق ملتی رہی۔آنحضور ﷺ نے اس بات کو پسند فرمایا ہے اور صحابہ کرام نے اس پر عمل کیا ہے کہ گھر میں نماز پڑھنے کے لئے ایک خاص جگہ معین کر دیتے تھے جہاں سوائے عبادت کے اور کوئی کام نہیں کیے جاتے تھے۔حضرت مسیح موعود نے بھی ایک بیت الدعا بنایا تھا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے پاس بھی ایک مصلّی تھا۔آپ فرماتے تھے کہ میں جب کبھی اس مصلے پر بیٹھ کر دعا کرتا ہوں تو خاص طور پر قبول ہو جاتی ہے جن جن گھروں میں ممکن ہو ایسا انتظام بھی یقیناً فائدہ پہنچائے گا۔

جلسہ سالانہ برطانیہ کے افتتاحی خطاب میں ہمارے پیارے امام نے نرم دلی پیدا کرنے غصہ کو دبانے ناراضگی اور رنجشوں کو خدا کیلئے چھوڑنے اپنے بھائیوں کے قصور سچے دل سے معاف کرنے بدلہ اور انتقام کی بجائے عفو درگزر سے کام لینے، ہر قسم کی کدورت کو دل سے نکالنے اور انہیں تحائف پیش کرنے یا کسی اور طرح حُسنِ سلوک کرنے کی جو نصیحت فرمائی ہے امسال رمضان کے اس بابرکت مہینے میں ہم اس پر عمل درآمد کر کے دوہرا ثواب اور خوشی حاصل کر سکتے ہیں۔اور اپنے رب سے اپنی دعاؤں کی قبولیت کی بھی زیادہ اُمید رکھ سکتے ہیں۔

حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط اس بابرکت مہینہ میں خود بھی لکھیں اور افراد خانہ سے بھی لکھوائیں۔

بزرگوں کی خدمت میں بھی دعا کی درخواست حسبِ موقع زبانی یا تحریری کرتے رہیں۔

افطاری کے وقت کی گئی دعائیں بھی جلد

شرف قبولیت پاتی ہیں۔اس لئے یہ وقت بھی یُونہی ضائع نہیں جانے دینا چاہئے بلکہ ذکر الٰہی اور دعاؤں میں بسر کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ افطار پارٹیوں میں بسا اوقات یہ وقت گفت وشنید کی نذر ہو جاتا ہے۔اس بارہ میں بھی احتیاط کی ضرورت ہے۔

صدقہ وخیرات ودیگر مالی جہاد میں شرکت

ہمارے پیارے رسول آنحضرت ﷺ رمضان المبارک میں جس کثرت سے صدقہ وخیرات فرمایا کرتے تھے اس کی مثال ایک تیز آندھی سے دی جاسکتی ہے۔آپ کے اُسوہ پر عمل کرتے ہوئے رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں ہمیں بھی مالی قربانیوں کی طرف خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔صدقۃ الفطر کی ادائیگی تو لازمی ہے کیونکہ آنحضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ صدقۃ الفطر کے بغیر روزے کی قبولیت نہیں ہوتی اور روزے زمین و آسمان کے درمیان لٹکے رہتے ہیں۔عید سے قبل صدقۃ الفطر یا فطرانہ اور دیگر صدقہ وخیرات اور عید سے قبل فطرانہ وغیرہ کے علاوہ امسال ہم جن عظیم مالی تحریکات میں شمولیت کے وعدے لکھوا چکے ہیں کوشش کرکے ماہ رمضان میں ان کی سو فیصد ادائیگی کی توفیق پاویں مثلاً چندہ تحریک جدید، چندہ وقف جدید وغیرہ

عید کے موقع پر اپنے بھائیوں کے لئے تحائف

عید سے پہلے اور اس موقع پر خصوصاً غریب بھائیوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تحائف کی تقسیم ایک ایسی خدمت ہے جس کی لذت بھی نہایت منفرد اور بے مثل ہے۔اس روحانی لذت کو حاصل کرنے کے لئے اخراجات کم کر کے رقم پہلے سے بچانا شروع کر دیں۔باہمی محبت اور بھائی چارے کو بڑھانے کے لئے اس طرف خلفاء سلسلہ ہمیں بار بار متوجہ فرماتے رہے ہیں۔

زندگی کا آخری رمضان سمجھ کر گزاریں اور اسے فیصلہ کن رمضان بنادیں

دنیا بلاشبہ ایک سرائے فانی ہے اور حکمِ خدا ہوتے ہی یہاں سے رخصت ہو جانا ہے۔پس نہیں معلوم کہ دوبارہ ہماری زندگی میں رمضان کا بابرکت مہینہ آتا ہے یا نہیں۔اس احساس کے ساتھ یہ مہینہ گزارنے کی کوشش کرنی چاہئے اور دوسرے اپنی عبادات، ذکر الٰہی اور دعاؤں سے اسے ایسا مزین کریں کہ یہ ہر لحاظ سے ایک فیصلہ کن رمضان بن جائے جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک موقع پر فرمایا تھا کہ:

’’پس اے احمدی اس رمضان کو فیصلہ کن رمضان بنادو۔اس الٰہی جہاد کے لئے تیار ہو جاؤ مگر تمہارے لئے کوئی دنیا کا ہتھیار نہیں ہے۔دنیا کے تیروں کا مقابلہ تم نے دعاؤں کے تیروں سے کرنا ہے۔یہ لڑائی فیصلہ کن ہوگی لیکن گلیوں اور بازاروں میں نہیں، صحنوں اور میدانوں میں نہیں بلکہ (بیوت الذکر) میں اس لڑائی کا فیصلہ ہونے والا ہے۔راتوں کو اُٹھ کر اپنی عبادات کے میدانوں کو گرم کرو اور اس زور سے اپنے خدا کے حضور آہ و بکا کرو کہ آسمان پر عرش کے کنگرے بھی ہلنے لگیں۔متیٰ نصر اللہ کا شور بلند کردو۔

خدا کے حضور گریہ وزاری کرتے ہوئے اپنے سینوں کے زخم پیش کرو، اپنے چاک گریبان اپنے رب کو دکھاؤ اور کہو کہ اے خدا

قوم کے ظلم سے تنگ آ کر میرے پیارے آج
شورِ محشر تیرے کوچہ میں مچایا ہم نے

پس اس زور کا شور مچاؤ اور اس قوت کے ساتھ متیٰ نصر اللہ کی آواز بلند کرو کہ آسمان سے فضل اور رحمت کے دروازے کھلنے لگیں اور ہر دروازے سے یہ آواز آئے الا ان نصر اللہ قریب. سنو سنو کہ اللہ کی مدد قریب ہے۔اے سننے والو سنو کہ خدا کی مدد قریب ہے۔اے مجھے پکارنے والو سُنو کہ خدا کی مدد قریب ہے اور وہ پہنچنے والی ہے۔

(خطبات طاہر جلد 2 صفحہ 349)

خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنے فضل سے اس رمضان سے کماحقہ فائدہ اُٹھانے کی توفیق عطا فرماوے۔ہم سب اس مہینہ میں عبادات کو پہلے سے بہت زیادہ سنوار کر ادا کرنے والے ہوں۔ اگر ترجمہ نماز اور اسکے معارف سے واقفیت نہیں ہے تو ترجمہ اور معارف سے آشنائی حاصل کر کے اپنی نمازوں میں لذت حاصل کریں۔اپنی کمزوریوں کو دُور کرنے کی کوشش کریں۔تزکیہ نفس کریں اور روزوں کے ذریعہ اپنے دلوں کو منور کرنے کی سعی کریں کہ ان میں خدا تعالیٰ کا نور اُترنا شروع ہو جائے اور ہمارے اندھیرے گھروں کو روشن کردے۔ان ایام میں قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت کریں اور اسکے معانی پر غور کر کے اپنی عملی حالتوں کی اصلاح کی خدا تعالیٰ سے توفیق پائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں زندگی گزارنے کے ڈھنگ اس مبارک کتاب میں سکھائے ہیں۔اُس کا پیار حاصل کرنے کے ذرائع اور دیدار حاصل کرنے کیلئے تو یہ رمضان بہت ہی مناسب ماحول مہیا کرتا ہے۔بارگاہِ الٰہی میں عاجزانہ دعا ہے کہ وہ ہمیں توفیق بخشے کہ ہم اس رمضان کی برکات وافضال اور رحمتوں سے وافر حصّہ پانے والے ہوں اور اس رمضان سے ہم سب روشن تر ہو کر نکلیں۔آمین

☆ افطاری کے وقت کی گئی دعائیں بھی جلد شرف قبولیت پاتی ہیں۔اس لئے یہ وقت بھی یُونہی ضائع نہیں جانے دینا چاہئے بلکہ ذکر الٰہی اور

باقی صفحہ 10 پر

مکرم ملک ناصر احمد صاحب

میرے والد مکرم ملک رفیق احمد صاحب کا ذکر خیر

اللہ تعالیٰ کی بے بہا رحمت اور شفقت کے بے انتہا ذرائع اور واسطے ہیں۔مگر ان تمام تر ذریعوں اور واسطوں میں سب سے نمایاں اور یکتا رحمت اور شفقت کا منبع والدین کا رشتہ ہوتا ہے۔

میرے مرحوم والد محترم بھی میرے لئے خدا تعالیٰ کی رحمانیت اور عنایات کا ایک بے کراں چشمۂ فیض تھے۔آپ کا پورا نام ملک رفیق احمد تھا۔آپ کی پیدائش 1934ء میں قادیان کے نزدیک ایک قصبہ ’’کلانور‘‘ میں ہوئی۔آپ سات بہن بھائیوں میں چوتھے نمبر پر تھے۔آپ کے والد گرامی ملک محمد طفیل (آرے والے) تھے جنہوں نے پہلی جنگ عظیم کے دوران عراق میں احمدیت قبول کی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں بیعت کا خط بھیجا۔ بعد ازاں آپ لکڑی کے کاروبار سے منسلک ہوئے اور قادیان کو اپنا مسکن بنایا۔تقسیم ہندوستان سے قبل آپ لاہور منتقل ہوگئے۔

والد صاحب کے ددھیال اور ننھیال میں سوائے حضرت مولوی ظہور حسین صاحب آف بخارا کے سبھی غیر از جماعت تھے۔آپ نے اپنی ابتدائی تعلیم ’’تعلیم الاسلام سکول‘‘ سے حاصل کی اور بعد ازاں اپنے والد محترم کے ساتھ کاروبار میں ہاتھ بٹانا شروع کر دیا۔آپ کی شادی 1940ء میں میری والدہ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ بنت ملک محمد خورشید صاحب آف ساہیوال سے ہوئی۔خدا تعالیٰ نے اس شادی کو بہت باعث برکت بنایا اور ایک بیٹے اور دو بیٹیوں سے نوازا۔محترمہ والدہ صاحبہ نے بالعموم تمام عمر اور بالخصوص بیماریوں کے لمبے عرصے میں والد صاحب مرحوم کی بے حد خدمت کی اور اس پچاس سالہ رشتۂ ازدواج کو بڑی ہمت اور صبر کے ساتھ نبھایا۔

اللہ تعالیٰ نے میری چھوٹی ہمشیرہ مبشرہ فضل اور ان کے شوہر ڈاکٹر کرنل فضل الرحمان کو بھی ان کی خاص خدمت کی توفیق بخشی۔بیماری کے آخری ایام میں انہوں نے رات دن ایک کر دیا والد صاحب مرحوم کی وفات مورخہ 17/جنوری 2010ء کو، لاہور میں ہوئی۔

محترم والد صاحب کے مزاج میں سادگی اور مہمان نوازی بے انتہا تھی۔اپنے عزیز واقرباء سے انتہائی لطف واپنائیت سے پیش آتے اور ان کی طویل مہمان نوازیوں پر خوش ہوتے۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو صلہ رحمی کے وصف سے خوب نوازا۔آپ غریب ہو یا کمزور، سبھی کی عزت نفس کا خیال رکھتے۔

آپ خوراک اور لباس میں انتہائی باذوق واقع ہوئے۔روزانہ غسل کر کے اعلیٰ کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا آپ کی عادت تھی آپ بنیادی طور پر ایک دھیمے مزاج کے صلح جُو شخص تھے کسی کی اچھی بات سنتے تو خوب محظوظ ہوتے مگر کسی کے متعلق بُری بات کو پسند نہ کرتے۔

1974ء اور 1984ء کے پُر آشوب حالات میں مخالفین نے آپ کو بارہا کاروباری نقصانات سے دوچار کیا۔مگر والد صاحب مرحوم کو خدا تعالیٰ نے ایک خاص ثبات قدم اور استقامت عطا فرمائی اور جماعت اور خلافت سے ایک مضبوط رشتۂ وفا قائم رہا۔آپ نے قریباً 15 سال پر محیط بیماریوں کا بڑی ہمت اور برداشت سے مقابلہ کیا اور کبھی بے صبری کے کلمات منہ پر نہ لائے۔آخری دنوں میں جب طبیعت زیادہ مضمحل تھی اور پسلیوں میں شدید درد اُٹھتا تھا تو میں نے پوچھا کیسی طبیعت ہے تو جواب دیا ’’الحمدللہ‘‘۔

آپ میرے لئے مجسم شفقت تھے۔ ہمیشہ انتہائی پیار اور قدر کی نگاہ سے دیکھا اکثر مجھے ’’ناصر صاحب‘‘ کہہ کر بلاتے آپ نے زندگی کے بہت سے ناخوشگوار حادثات میں میری ڈھارس بندھائی۔ایک بار دوران کاروبار مجھے بہت بھاری مالی نقصان ہوگیا۔ جب میں نے انتہائی غم اور پریشانی کی حالت میں اس کا ذکر والد صاحب سے کیا، تو آپ ہنسنے لگے اور کہا ’’بیٹے! کوئی غم نہ کرو پیسہ ہاتھ کی میل ہے۔اللہ اور دے دے گا۔‘‘ آپ کے اس رویے نے نہ صرف میری افسردگی کو کم کیا بلکہ مالی اسباب کی فکرمندی کے متعلق میرا زاویۂ نگاہ بھی درست کیا۔اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ نے مجھے بے حد عزیز رکھا اور آپ مجھے بے حد عزیز اور پیارے تھے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

میری درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم والد صاحب کو جنت الفردوس میں اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ عطا فرمائے اور ہم سب کو ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطاء فرمائے۔آمین

مکرم انجینئر وسیم احمد خلیل صاحب

شعبہ صنعت وتجارت میں جاپانی ترقی کے راز

بیسویں صدی میں دنیا میں مغرب کی طرف سے جرمنی اور مشرق کی طرف سے جاپانی فوجی ملک کے ملک فتح کرتے جا رہے تھے اس طرح ان دونوں ملکوں نے دوسری جنگ عظیم میں دنیا کو فتح کرنے کا ارادہ کیا ہوا تھا۔ان کے مقابلہ میں امریکہ کے اتحادی ملک جن میں انگلینڈ فرانس اور ترکی وغیرہ تھے سے مل کر ان کا مقابلہ کر رہے تھے۔

جاپان نے اپنے ملک کے ساتھ ایک جزیرہ پرل ہار بر پر جس میں امریکی فوجی براجمان تھے رات کو ان پر حملہ کر دیا اور امریکی فوجیوں کا بہت جانی نقصان ہوا۔جاپانیوں کی بدقسمتی کہ اس دوران امریکہ میں ایٹم بم تیار ہو گیا تھا۔جاپانیوں کی کمر توڑنے کے لئے امریکہ نے جاپان پر ایٹم بم گرانے کا ارادہ کرلیا۔14/اگست 1945ء کو ہیرو شیما پر اور 15/اگست کو ناگا ساکی پر ایٹم بم گرا دیئے جس سے آن کی آن میں یہ دونوں شہر صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔

شکست کے بعد جاپانیوں نے فیصلہ کیا کہ اب ہم دنیا میں اقتصادی طور پر برتری حاصل کریں گے۔اُدھر امریکہ نے بھی جرمنی اور جاپان میں اپنی اور اتحادی فوج بٹھا دیں کہ یہ دونوں ممالک اپنی فوج نہیں رکھ سکتے ان کی حفاظت ہم کریں گے۔یہ صنعت،ٹیکنالوجی وتجارت میں ترقی کے لئے پوری طرح آزاد ہیں۔جرمنی اور جاپان نے اس کے بعد جو ٹیکنالوجی میں ترقی کی ہے۔اس کی نظیر نہیں ملتی۔ان دو ملکوں کی بنی ہوئی چیز آپ آنکھ بند کر کے لے لیتے ہیں کہ ان کی کوالٹی میں کوئی شک نہیں۔

جاپانیوں نے صنعتی ترقی کے لئے مندرجہ ذیل فیصلے کئے۔

1۔ ہنر سیکھنے کے لئے افراد بھجوائے

انہوں نے ترقی یافتوں ملکوں میں اپنے ہنرمند افراد بھیجے۔انہوں نے ملکوں میں جا کر صنعتی ٹیکنالوجی اور اقتصادی ترقی کے گر سیکھے اور واپس آ کر جاپان میں ان ٹیکنالوجی کو متعارف کروایا۔

2۔ چھٹی ختم کردی

جاپانیوں کو اپنی ذلت آمیز شکست کا اتنا احساس تھا کہ انہوں نے فیصلہ کیا کہ ہم کو چھٹی کرنے کا کوئی حق نہیں۔چنانچہ کافی عرصہ تک جاپان میں کوئی چھٹی نہیں ہوا کرتی تھی۔ وہ سمجھتے تھے انہیں اتوار کی یا دوسری چھٹی زیب نہیں دیتی۔

3۔ S5 سسٹم فیکٹریوں میں رائج کیا

مختصراً یہ طریق صفائی کے ہیں جن کے فوائد کو فیکٹریوں میں متعارف کروایا گیا اور سختی سے عمل کیا جاتا ہے۔اس سے ان کی مصنوعات معیاری اور کم خرچ میں بنتی ہیں S5 سسٹم کے بورڈ فیکٹریوں میں نمایاں طور پر لگائے جاتے ہیں۔فیکٹری میں کام تیز ہو۔ معیاری ہو۔سستا ہو اور بآسانی بنتا ہو۔

4۔ قابل عمل تجاویز کا سسٹم

یہ طریق دراصل ورکر یا افراد کی ذاتی صلاحیت کو ابھارنے کا عمل ہے۔اس میں ہر ورکر کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ جس جگہ جس مشین پر کام کر رہا ہے اس کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے اپنی تجویز دے۔ یہ تجویز پہلے سپر وائزر پھر انجینئر، مینیجر اور ڈائریکٹر تک جاتی ہے۔قابل عمل ہونے کی صورت میں اسے اپنایا جاتا ہے۔اس طرح حکم اوپر سے نیچے نہیں آتا ہے جیسے مغرب میں ہوتا ہے بلکہ تجویز نیچے سے اوپر جاتی ہے اس طرح اس پر عمل بھی ٹھیک طرح ہوتا ہے کیونکہ یہ تجاویز جو شخص مشین پر کام کرتا ہے اور کام جانتا ہے اس کی طرف سے آتی ہیں۔ان تجاویز پر انعام بھی دیئے جاتے ہیں۔

5۔ کوالٹی کنٹرول سرکل

یہ طریق فیکٹری میں 5 یا 6 ورکرز کے گروپ بنا کر اجتماعی صلاحیت کو ابھار کر فیکٹری میں نئی سے نئی چیزیں یا ٹیکنیک بنائی جاتی ہیں ان گروپس کو ایک اچھا سا نام دیا جاتا ہے۔جیسے شیر،عقاب، شاہین، وغیرہ وغیرہ یہ گروپس ایک پراجیکٹ لیتے ہیں اس کے متعلق میٹنگ کرتے ہیں۔سینئرز سے مشورہ کرتے ہیں اور کمپنی ضرورت کے مطابق ان کی رہنمائی اور خرچہ کرتی ہے۔ یہ میٹنگز فیکٹری کے اوقات کے علاوہ ہوتی ہیں۔ پراجیکٹ مکمل ہونے پر یہ گروپ اس پراجیکٹ کو تمام گروپوں کے سامنے پیش کرتا ہے۔اور ان گروپس میں جس کا کام بہتر ہوا سے انعام بھی دیا جاتا ہے۔ ہر گروپ اس کے فوائد ،بچت کمپنی کا فائدہ سمجھتا ہے۔

اس طرح صنعت دن بدن ترقی کرتی ہے۔

6۔ جاب کارڈ سسٹم

ہر ورکر کے کام کو سپر وائزر ایک کارڈ پر روزانہ درج کرتا ہے اور شام کو اس کا حساب لیتا ہے کہ اس نے اپنے ذمہ کتنا کام مکمل کیا ہے۔اور اس کی رفتار کیا ہے۔مہینہ ختم ہونے پر اس کا پورا پچھلے کام اور اس کے کام کی رفتار ساتھی ورکر کے مقابلہ سے کیا نسبت ہے پرکھا جاتا ہے۔

زندگی بھر کی ملازمت

جاپان میں جو ورکر جب کنفرم ہو جاتا ہے تو وہ عمر بھر کے لئے کمپنی کا ملازم ہوتا ہے۔ کمپنی کو اپنی کمپنی سمجھتا ہے۔اور دل و جان سے اس کے لئے کام کرتا ہے۔ ہمارے ہاں اگر کسی ملازم کو یہ پتا ہو کہ اب محکمہ مجھے ملازمت سے نہیں نکال سکتا تو اس کا دل کام کرنے کو نہیں کرتا سرکاری دفتروں میں کام میں عدم دلچسپی آپ ہر روز دیکھتے ہوں گے جاپانی کمپنی اگر بزنس خراب ہونے کی وجہ سے مجبوراً کمپنی سے ورکر کو فارغ کرنا چاہے تو اس کی نوکری دوسری کمپنی میں خود بندوبست کرتی ہے۔یا سب ورکر اپنی تنخواہ کم کر کے نقصان برداشت کرتے ہیں۔

Inter Industrial Exchange Activity

اس کا مطلب ہے کہ مختلف انڈسٹریز کے تجربات سے فائدہ اٹھایا جائے میرے نزدیک یہ بہت ہی کارآمد ٹیکنیک ہے جسے میں یہاں بتانا چاہتا ہوں دراصل جاپان نے اسی ٹیکنیک سے دوسرے ملکوں کی مصنوعات کی بھی کاپی کی۔ جاپان میں اس کے لئے گروپ کسی انڈسٹری کا طے شدہ وقت کے مطابق دورہ کرتا ہے۔جس انڈسٹری کا دورہ کیا جاتا ہے۔وہ متعلقہ شعبہ کی نہیں ہوتی ۔ کیونکہ متعلقہ شعبہ کی انڈسٹری آپ کو اول تو اجازت نہیں دے گی اگر اجازت مل بھی گئی تو وہ آپ کو صحیح معلومات نہیں دے گی۔

یہ ایکٹیویٹی عموماً مندرجہ ذیل طریقہ سے ہوتی ہے۔

دورہ کرنے والا گروپ فیکٹری کے ہال میں جمع ہوتا ہے۔اس فیکٹری کا سربراہ اپنی صنعت کا شروع سے تعارف کرواتا ہے اور اپنی مصنوعات کا مختصراً تعارف کرایا جاتا ہے۔

اس کے بعد گروپ کو فیکٹری کا دورہ کروایا جاتا ہے۔مہمانوں کو کسی بھی چیز کو پوری طرح دیکھنے سمجھنے ورکروں سے ہر طرح کی معلومات لینے کی پوری اجازت ہوتی ہے۔فیکٹری راؤنڈ کے بعد گروپ پھر ہال میں جمع ہوتا ہے اور مختلف قسم کے سوالوں کے جواب دیئے جاتے ہیں۔ ہر سوال کا تسلی بخش جواب دیا جاتا ہے۔

جاپان میں ترقی کا راز ان چند ٹیکنیکس سے ہی نہیں بلکہ ان کا 100 فی صدی تعلیمی معیار اور پوری قوم کیا مرد کیا خواتین کو انتھک محنت کی عادت ہے۔فیکٹری یا دفتر میں اپنے ہر روز کے کام ختم کئے بغیر کوئی نہیں جاتا ہے۔اوور ٹائم بلا معاوضہ کیا جاتا ہے۔ جاپانی قوم میں ایمانداری طرہ امتیاز ہے۔ اپنی کمپنی اور کام سے دیانتداری سے لگاؤ ہے۔ جاپانی قوم شکست کے باوجود اپنے آپ کو دوسری اقوام سے برتر سمجھتی ہے۔جاپان میں بے شک نوبیل پرائز ونر کوئی نہیں پھر بھی قوم کی اس اجتماعی کوشش اور عادت نے چھوٹے سے ملک کو آج پھر اقتصادی برتری اقوام عالم پر دلا دی ہے۔ان کی مصنوعات دنیا آنکھیں بند کر کے لے لیتی ہیں۔ان میں مذہب صرف نام کا ہے۔ جاپان ایک امن پسند ملک ہے۔

بقیہ صفحہ 9

دعاؤں میں بسر کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

افطار پارٹیوں میں بسا اوقات یہ وقت گفت وشنید کی نذر ہو جاتا ہے۔اس بارہ میں بھی احتیاط کی ضرورت ہے۔

ماہ رمضان میں صحت مند رہنے کیلئے کچھ تجاویز

امسال بھی رمضان موسم گرما میں آ رہا ہے۔

اس لحاظ سے جسم میں پانی کی کمی بھی نہیں ہونے دینی چاہئے۔ پانی صبح آنکھ کھلتے ہی وافر مقدار میں پیئیں، کھانے کے ساتھ پانی زیادہ پینا مناسب نہیں ہے۔کھانے کے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ بعد کسی بھی وقت خوب جی بھر کر پانی پی سکتے ہیں۔

پُر تکلف افطاری اور کچھ وقفے کے بعد رات کے کھانے کی بجائے اگر افطاری کے وقت ہی کھجور وغیرہ کے بعد کھانا کھا لیا جائے تو طبی نقطہ نظر سے زیادہ مناسب ہے۔

جن علاقوں میں مچھروں کی بہتات ہے اور ملیریا وغیرہ پھیل رہا ہو دیگر ضروری اقدامات کے ساتھ ساتھ اگر ہر روزے دار ہفتہ میں ایک مرتبہ کلوروکوئین (ریسوچین) کی دو گولیاں کھالیں تو ملیریا سے بچاؤ کی یہ اچھی تدبیر ہے۔

اسی طرح اگر گرد وغبار یا کسی اور چیز سے الرجی ہو تو خاص طور پر اِن دنوں میں ایسی چیزوں سے دور رہیں۔

گلے کی خرابی کی شکایت جلد ہو جاتی ہو تو زیادہ ٹھنڈی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ چکنائی والی چیز کے بعد ٹھنڈا پانی وغیرہ بھی پینا اچھا نہیں ہے۔

کھانے کے لئے بازار کی بنی اشیاء کی نسبت گھر پر تیار کی جانے والی اشیاء کو ترجیح دیں۔

رات کو سونے سے پہلے مسواک یا برش وغیرہ سے دانتوں کو اچھی طرح صاف کر لیں۔ پھر صبح اُٹھ کر اچھی طرح کلی کرنے کے بعد کچھ کھا پی سکتے ہیں ۔لیکن سحری ختم کرنے کے بعد دوبارہ دانت صاف کر لینے سے قریباً سارا دن اور ساری رات دانت اور منہ صاف رہ سکتے ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم منور احمد سنوری صاحب سیکرٹری تحریک جدید گرین ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی یاسمین خالد بنت مکرم مشہود احمد خالد صاحب جرمنی نے بعمر 7 سال دو ماہ قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ عزیزہ کی تقریب آمین بیت الباقی Dietzenbach جرمنی میں مورخہ 7 جنوری 2012ء کو منعقد ہوئی۔ بچی سے قرآن کریم مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ نے سنا۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ عاصمہ خالد صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ بچی مکرم چوہدری محمد شریف خالد صاحب سابق نائب امیر جرمنی کی پوتی اور محترم شمیم احمد سنوری صاحب مرحوم گرین ٹاؤن لاہور کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن پڑھنے پڑھانے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم انیس احمد محمود صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 596 گ ب صریح ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے خاکسار کے ہم زلف مکرم احسان علی سندھی صاحب معلم وقف جدید دھدڑا ضلع منڈی بہاؤالدین کو مورخہ 14 جولائی 2012ء کو ایک بیٹے اور ایک بیٹی کے بعد دوسری بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام درثمین تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد بچل میر جت صاحب گوٹھ میرس لانڈھی ضلع میر پور خاص کی پوتی اور مکرم بشیر احمد صاحب ٹیلر ماسٹر مرحوم آف کنری کی نواسی ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ، دین کی خادمہ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ولادت

۞ مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بڑی بیٹی مکرمہ ڈاکٹر ھبۃ الوحید صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر اکرام رانا صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے مورخہ 9 جولائی 2012ء کو نوازا ہے۔ نومولود مکرم رانا سردار احمد صاحب ریٹائرڈ سول جج کا پوتا، مکرم قریشی عبدالغنی صاحب مرحوم اور حضرت مولوی محمد عثمان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، خادم دین، روشن مستقبل والا، ہمیشہ خلافت سے محبت کرنے والے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ شمیم اختر صاحبہ ترکہ مکرم محمد رفیق صاحب)

۞ مکرمہ شمیم اختر صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محمد رفیق صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 13/12 محلہ دارالنصر برقبہ 10 مرلہ میں سے 3 مرلہ 91 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ شمیم اختر صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم بلال احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ صدیقہ رفیق صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ امۃ الحیٰ صاحبہ ترکہ مکرم محمود احمد صاحب)

۞ مکرمہ امۃ الحیٰ صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم محمود احمد صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 3/2 محلہ دارالیمن برقبہ 2 کنال میں 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسارہ کے بیٹے مکرم عطاء المجیب خالد محمود صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

تفصیل ورثاء

مکرمہ امۃ الحیٰ صاحبہ۔ (بیوہ)
مکرم عطاء المجیب خالد محمود صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ڈینٹل سرجری کی سہولتیں

۞ مریضوں کی طرف سے موصولہ سوالات اور استفسارات سے اندازہ ہوتا ہے کہ احباب کو آگاہ کرنا ضروری ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ ڈینٹل سرجری میں مندرجہ ذیل علاج و معالجہ کی سہولتیں موجود ہیں۔

☆ Oral Hygine Instructions مریضوں کو منہ اور دانتوں کی حفاظت کیلئے احتیاطی تدابیر کی طرف راہنمائی۔

☆ Medication منہ اور دانتوں کے امراض کا علاج بذریعہ ادویہ۔

☆ Ultrasonic Scaling جدید آلات کے ذریعہ دانتوں کی مکمل صفائی۔

☆ دانتوں کی ہمرنگ Filling کی سہولت بھی میسر ہے۔ دانتوں کی بھرائی۔ مرض کی نوعیت کے مطابق یہ عارضی بھی ہو سکتی ہے اور مستقل بھی۔

☆ Root Canal Treatment جہاں عام Filling ممکن نہ ہو وہاں دانت کی جڑوں کو اندر سے صاف کر کے دانت کو بھرا جاتا ہے۔

☆ Dental Extraction یعنی اخراج دنداں یہ علاج کی آخری صورت ہوتی ہے۔

☆ Dental Prosthetics مصنوعی دانت لگائے جاتے ہیں جہاں قدرتی دانت موجود نہ ہوں۔

☆ Orthodontics ٹیڑھے دانتوں کو Removable Appliance کے ذریعہ ان کی صحیح پوزیشن پر لایا جاتا ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆............☆............☆

سہ روزہ تربیتی پروگرام

(مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ بیت مبارک ربوہ)

۞ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ بیت المبارک ربوہ کو اپنا سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام مورخہ 8 تا 10 جولائی 2012ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز مورخہ 6 جولائی کو صبح نماز تہجد سے ہوا۔

سہ روزہ تربیتی پروگرام میں علمی اور ورزشی مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نظم، پیغام رسانی اور دینی معلومات شامل تھے جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں دوڑ سو میٹر سلو سائیکلنگ، ثابت قدمی، لانگ جمپ، کرکٹ فٹ بال، اور رسہ کشی کے مقابلہ جات کروائے گئے۔

دوران پروگرام تمام خدام سے انفرادی طور پر خصوصی رابطہ کیا گیا۔ جس میں خدام کو نشہ جیسی لعنت سے دور رہنے اور نماز باجماعت کی ادائیگی کی طرف خصوصی توجہ دلائی گئی۔ اسی طرح دوران پروگرام نماز میں سست خدام کے والدین سے بھی خصوصی رابطہ کیا گیا۔ عیادت مریضان کے سلسلہ میں ایک وفد فضل عمر ہسپتال بھجوایا گیا۔

تربیتی پروگرام کی اختتامی تقریب مورخہ 19 جولائی 2012ء کو بعد نماز مغرب و عشاء بیت المبارک ربوہ میں منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم منظور احمد صاحب نائب زعیم حلقہ نے رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور قیمتی نصائح سے نوازا۔ اختتامی دعا کے بعد حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

سفوف مغز بنولہ
مادہ کی افزائش کیلئے
سفوف مقوی
بے اولاد مرد حضرات کے sperms کی بڑھوتری کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476212382 فیکس: 0476211538

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

یتیم کی کفالت ایک اہم فرض

حضرت مسیح موعودکی بعثت کے وقت سے خدمت خلق کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا تھا۔حضرت میر محمد اسحٰق صاحب یتامیٰ کی پرورش اور خبرگیری کیلئے اس قدر اہتمام فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ یتامیٰ کے کھانے کیلئے ہوسٹل میں آٹا ختم ہوگیا۔حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے فوری طور پر باوجود شدید علالت کے تانگہ منگوایا اور مخیّر دوستوں کو تحریک کرکے آٹا کا بندوبست کیا۔

اس کے بعد خلفاء احمدیت کی ہدایات اور راہنمائی میں یہ نظام چلتا رہا حتیٰ کہ مارچ 1989ء میں صدسالہ جوبلی کے مبارک موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے باقاعدہ طور پر کفالت یکصد یتامیٰ کے نام سے اس تحریک کا اجراء فرمایا اور فرمایا کہ اس مبارک اور تاریخی موقع پر شکرانہ کے طور پر جماعت احمدیہ ایک سو یتامیٰ کی کفالت کا ذمہ اٹھانے کا عہد کرتی ہے۔چنانچہ یتامیٰ کی خدمات کے سائے بڑھتے بڑھتے آج قریباً پانچصد فیمیلز کے 2ہزار 7صد یتامیٰ زیرکفالت ہیں۔

یتامیٰ کی کفالت اور پرورش میں 1۔خورونوش 2۔تعلیمی اخراجات 3۔بچیوں کی شادی کے اخراجات 4۔علاج معالجہ اور مکان کی تعمیر ومرمت اور کرایہ کے اخراجات شامل ہیں۔جس پر کل بیس لاکھ روپے ماہوار اخراجات ہورہے ہیں اور آمد انتہائی کم ہے۔اس کے باعث دفتر ہذا کو مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ایک یتیم کی کفالت پر ایک ہزار تا تین ہزار روپے ماہوار اخراجات ہوتے ہیں۔

تمام احباب جماعت سے عموماً اور مخیّر حضرات مخلصین سے خصوصاً التماس ہے کہ اس مبارک تحریک میں بڑھ چڑھ کر شرکت فرما کر ممنون فرمائیں اور ہمارے پیارے آقاؐ کی اس پیاری حدیث کا مصداق بنیں۔جس میں آپؐ فرماتے ہیں۔میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح اکٹھے ہوں گے جس طرح دو انگلیاں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اہم فریضہ کی ادائیگی کی بہترین توفیق دے۔آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

ربوہ میں سحر و افطار 26جولائی

انتہائے سحر	**3:46**
طلوع آفتاب	5:17
زوال آفتاب	12:15
وقت افطار	**7:11**

داخلہ انٹر سال اول

(گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ انٹر سال اول میں داخلے کی خواہشمند طالبات میڈیکل، نان میڈیکل، آئی سی ایس اور آرٹس کے مضامین میں داخلے کیلئے داخلہ فارمز کالج دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کریں۔

اس کیلئے درج ذیل دستاویزات کی ضرورت ہے۔

1۔تصدیق شدہ سند میٹرک یا رزلٹ کارڈ کی مصدقہ نقل 2۔کریکٹر سرٹیفیکیٹ کی تصدیق شدہ کاپی 3۔دوعدد پاسپورٹ سائز فوٹو 4۔ب فارم کی نقل یا والد/ والدہ کے شناختی کارڈ کی نقول۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

Homoeopathy ھوالشافی The Nature's Wonder
سرجری سے پہلے جہاں اور بھی ہیں
اپنی رپورٹس اور نسخہ جات لے کر اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں
پرانی بیماری مشورہ فیس =/200 روپے
زیرنگرانی: سکواڈرن لیڈر (ر) عبدالباسط (ہومیوفزیشن)
سنٹر فار کرانک ڈیزیز
طارق مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
047-6005688 0300-7705078

FR-10